روحانی علوم اور مفید کارآمد قیمتی معلومات کا بہترین گنجینہ

سید محمد مفتی نظام الدین صابر نقشبندی

رسالہ

روحانی دنیا

ادارہ :-

کاشف البرنی ضمیر احمد خاغوری

قیمت سالانہ :- دو روپے

مقام اشاعت :-

ہسپتال روڈ - لاہور

مردانہ کمزوریوں کا مکمل اور حتمی علاج

کمبس سفوف شباب رجسٹرڈ

قوت باہ زیادتی اسک اور اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے یہ سفوف شباب نہایت سریع التاثیر اور بے نظیر اکسیر ثابت ہوا ہے۔ اس قدر زود اثر کہ ایک ہفتہ کا استعمال ہی خون میں ایک نئی تحریک پیدا کر دیتا ہے۔ زائل شدہ طاقت واپس آجاتی ہے۔ جریان۔ احتلام سرعت انزال۔ قوت باہ۔ کمزور اعضائے رئیسہ غرضیکہ تمام اندرونی بیرونی خرابیوں کو سفوف شباب کا استعمال یک قلم نیست و نابود کر دیتا ہے۔ مُردہ جسم میں زندگی کی ایک نئی لہر دوڑ جاتی ہے۔ شباب کا دریا لہریں مارتا ہوا نظر آتا ہے۔

جو احباب کسی ایسی بیماری یا بدعادت کی وجہ سے اپنی زندگی اور شباب برباد ہو چکے ہیں وہ بھی سفوف شباب سے از سر نو جوانی حاصل کر سکتے ہیں۔ بیشمار زندہ درگور آدمی از سر نو قوت اور سفوف شباب سے کھوئی ہوئی طاقت اور جوانی حاصل کر چکے ہیں۔ یہ بیش قیمت جڑی بوٹیوں کا ایک نادر الوجود سفوف ہے۔ جس کی ایک ایک خوراک میں قوتوں کا خزانہ چھپا ہوا ہے۔ بے احتیاطی کی غلط کاریوں سے جو نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ ان کو حرف غلط کی طرح مٹا دے گا۔ ان میں سستی۔ طبیعت میں فرحت۔ چہرہ پر رونق۔ کمزور اعصاب میں طاقت پیدا کرنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے!

سفوف شباب

ایک مکمل کمبس کا نام ہے۔ جس کے چار اجزا ہیں۔ ۱۔ گولیاں برائے ذکاوت حس ۲۔ سفوف برائے تقویت اور تولید مادہ۔ ۳۔ طلاء اکسیری بقدر ضرورت جس کے استعمال سے بڑھاپا بڑھاپے نہ ایھاڑ۔ اور از کار رفتہ اور مُردہ رگوں میں جان آجاتی ہے۔ ۴۔ شربت مقوی اعضائے قوت باہ و اعضائے رئیسہ۔

آپ سفوف شباب سے چمٹ جائیں گے۔ ان شاء اللہ ضائع نہ جائے گا۔ ایک دفعہ ضرور آزمائیں۔

قیمت ۱ فی کمبس معہ سفوف و طلاء چھ روپے محصول ڈاک ۱۴ر

مینجر روحانی دار العلاج ہسپتال روڈ۔ لاہور

انسانی تقدیر

کو مختلف سانچوں میں ڈھالنے کیلئے سیارگان کی دنیا کے ہر کو تسلیم کیا جا چکا ہے۔ یہ دنیا اور اس کی ہر چیز کیا ہے؟ ایک خاص ترکیب عمل جو قدرت کی کاریگری نے ظہور میں آیا۔ سائنس کی ایجادات کیا ہیں؟ انہی ترکیب و عناصر کا ایک پیدا شدہ عمل۔ جس طرح ایک سائنسدان آگ جوا پانی کے خواص کو جان کر عجیب قسم کی طاقت پیدا کر کے ایسی ایجادات پیدا کرتا ہے کہ دنیا اس سے تحیر خیز علم حیرت انگیز فوائد حاصل کرتی ہے۔ بعین اسی طرح ایک ماہر علم شراقیات علم فلکی کی ترتیب و خواص کو پا کر دنیا کو وہ فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ جو سائنس کی ایجادات سے ناممکن ہے۔ میں اپنے علم و تجربہ کی بنا پر اپنے عزیز قارئین روحانی دنیا کی خدمت میں بزرگوں الفاظ میں کہوں گا۔ کہ آپ ——— کسی مرض کو لاعلاج سمجھ کر مایوس نہ ہوں۔ کسی دکھ۔ درد۔ تکلیف سے مصیبتوں کا شکار نہ ہوں کسی بگڑے کام کو گردش کے دنوں کو بدقسمتی پر محمول نہ کریں۔

یہ تو اپنی غلطیاں اور اپنے ہاتھوں کمائی ہوئی بدعنوانیاں ہوتی ہیں جن کا مطالعہ ایک صاحب نظر ہی کر سکتا ہے۔ میں آپ کو ایک ہمدرد کی حیثیت سے مشورہ دوں گا۔ کہ جب میں اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ آپ کیلئے وقف کر چکا ہوں۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ آپ میری طرف رجوع نہ کریں۔ دنیا میں ایک انسان دوسرے کی مدد کے لئے ہوتا ہے۔ اور اگر میں خدائے کریم کی مخلوق کی کسی قسم کی خدمت کر سکوں۔ تو میری خوش قسمتی اور اس کے دیئے ہوئے ملکے کی شکرگذاری ہوگی جسمانی امراض کیلئے بہتر سے بہتر تجویز دوا اور آسمانی تکالیف کیلئے مخلصانہ امداد دینے کے لئے حاضر ہوں۔ میں ہی نہیں قدرت کی ہر چیز جس کو قدرت نے کچھ بخشا ہے۔ جگہ جگہ پر آپ کی خوش قسمتی کا پیغام دیتی ہے۔ لیکن افسوس انسان کی غفلت بدقسمتی کو دعوت دیتی رہتی ہے۔ پھر مصائب کی ایک خوفناک تاریکی اپنا تسلط جما کر انسان کو بے پر و بال کر دیتی ہے۔ اب وقت ضائع کرنا بہتر نہیں۔ میں منتظر ہوں لیکن صدق دل شریعت سے تجاوز کرنے اور ناجائز کاموں کے لئے کوئی صاحب مجبور نہ کریں۔

آپ کا مخلص:۔ کاشف البرنی

رُوحانی دُنیا کی نادر کُتب

قواعد عملیات اس کتاب میں ہر قسم کے عملیات کیلئے اوقات آہر آن کی جملہ ہدایات دی گئی ہیں۔ اعمال کے لئے ماہ و دن ساعت کا استخراج۔ تسخیر سیارگان۔ شرائط اعمال۔ حبس و نفض۔ پرہیز۔ رفتار کواکب و بروج۔ نظرات شرف و ہبوط۔ استخراج ہفت سیارگان بحدیں۔ بروج سیارگان کے خواص و صدقات۔ طبائع کواکب و حروف۔ موکلات سیارگان و بروج و حروف اور ہر قسم کے نقش پر کرنے کا طریقہ ان کے خواص لکھے گئے ہیں۔

قیمت فی جلد ۸ر۔ محصول ڈاک ۴ر

رموز الجفر دوسری بار طبع ہو گئی ہے۔ اس کتاب میں متقدمین علماء جفر کے اعمال عام تکسیر سے بیان کئے گئے ہیں۔ جلّہ کی ضرورت نہیں۔ وقت اور ترکیب ہی ان میں اثر پیدا کر دیتی ہے۔ تمام اعمال تجربہ کی میزان پر تلے ہوئے پیش کئے گئے ہیں۔

اپنے موضوع پر دنیا کی سب سے پہلی کتاب ہے۔ اور جفر کے آثار کے شائقین کے لئے تحفہ ہے۔ اس میں اسماء حسنیٰ کے عملیات۔ قواعد عمل تکسیر۔ موکلات۔ نام سر حروف۔ موکلات برج سیارگان۔ عمل زبان بندی۔ عمل تکسیری برائے محبوب۔ راہ بستی محبوب۔ ترکی مدارج و بدول طرزی مخلوق۔ بغض و حُب کے خاص عمل طلسمی چراغ۔ عمل شرف عطارد۔ دست غیب۔ اسم اعظم افلاطون۔ تسخیر حیوانی و آبی جانوران و بارش وغیرہ۔ تکسیر قطبی برائے عداوت۔ ایک خفیہ تحریک نیش رزق۔ علاج جفر۔ جامع مجلد و مسافر۔ گرہنچہ کے لئے شرف زہرہ۔ نقش یا بدوح۔ مُدت ملاقات۔ بیمار کرنے کا عمل۔ روحوں کو بلانا۔ شرف آفتاب۔ خاتم نورانی کے نایاب عمل کے علاوہ صحت اخلاص۔ بسم اللہ شراب۔ یا مغنیا یا وہاب۔ سورۃ مزمل کے اعمال۔ عمل کبتاوٹ حاضرات۔ دفع امراض کے عمل۔ سنز جنتر کے ٹوٹکے۔ سندھا اور علم جفر کے ذریعہ حالات معلوم کرنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔

قیمت فی جلد ڈیڑھ روپیہ۔ محصول ڈاک ۵ر

شانِ خدا ۔ خدا کے وجود پر بہترین کتاب ہے۔ جس میں یورپین دہریوں کے اعتراضات کے جواب میں یورپ ہی کے بعض فلسفیوں اور سائنسدانوں کے اقوال و استدلال پیش کئے ہیں۔ جن میں سقراط۔ افلاطون۔ وان لو۔ روسو۔ نیوٹن کے نام قابل ذکر ہیں۔ ہر مسلمان کو عقیدہ ایمان کی مضبوطی کے لئے اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے کتاب آسان اور دلچسپ پیرایہ میں ہے۔

بڑے سائز کے ۲۰۰ صفحات۔ قیمت ایک روپیہ۔ محصول ڈاک ۵ر

زرینہ ۔ حسن دعشق کی ایک دلفریب اور روحانی داستان۔ ایک دلچسپ ناول ہے۔ قیمت صرف ایکسیدیہ چار آنہ۔

اسلامی پارلیمنٹ کا آئین ۔ قانون اسلام پر ایک بہترین کتاب ہے۔ معلومات میں اضافہ کیجئے۔ قیمت ایک روپیہ ۴ر

تعلیماتِ اقبال ۔ علامہ اقبال نے اپنی قوم کو جن باتوں کی تلقین کی ہے۔ ان کو ایک مجموعہ کی شکل میں پیش کیا ہے۔ یہ کتاب علامہ کی تمام کتابوں کا نچوڑ ہے قیمت ۱۲ر

جنگِ احد ۔ اسلام کا ابتدائی بارکت دور۔ نبی عرب کی بعثت کے بعد اسلام پر دوسری مصیبت۔ کفر و ایمان کی باہمی کشمکش کے متعلق دلچسپ تاریخی ناول۔ قیمت ۱۲ر

جنگِ بدر ۔ اسلام کی پہلی تبلیغ۔ شرک و جہالت کی معرکہ آرائی۔ کفر و ایمان کی باہمی کشمکش۔ حق کی باطل پر پہلی کامیاب فتح۔ ایک ناول کی صورت میں پڑھیں۔ قیمت ایک روپیہ

فتح اسلام ۔ اس کتاب میں ایک اسلامی مناظر کے مقابلہ آور زبردست دلائل سے عاجز و لاجواب ہو کر چند مشہور آریہ پرچارکوں کے مشرف بہ اسلام ہونے کا ذکر۔ قیمت ۱۲ر

مآثر دکن ۔ ممالک محروسہ سرکار عالی کے تاریخی آثار اور یادگاروں پر ایک تاریخی کتاب۔ مولفہ آور۔ قیمت تین روپیہ۔

گنجینہ آیورویدک ۔ آیورویدک و طبی معلومات کا بیخزانہ۔ مجرب اور آزمودہ نسخہ جات کا خزانہ۔ آور۔ این چودھری کی لاثانی تصنیف۔ چار صد صفحات۔ قیمت دو روپیہ۔

کاشفِ رموز کیمیا ۔ علم کیمیا پر ایک زبردست کتاب۔ چار سو صفحات۔ قیمت چار روپے۔

عطائے کرام کا مستقبل ۔ ہمارے علماء کو کیا ہونا چاہیئے۔ اور وہ کیا ہیں۔ اور کس طرح ناموس اسلام اور ناموس ملت کو بچا سکتے ہیں۔ قیمت ۴ر

بیکل کا فلسفہ ۔ ایک ناکامہ کی صورت میں سیاسی لٹریچر۔ قیمت تین آنہ۔

باغ خیال ۔ ہر قسم کے شعر جو ہر موقعہ کے لئے مناسب ہیں۔ ردیف کے ماتحت جمع کئے ہیں۔ شعر و شاعری سے تعلق رکھنے والوں کے لئے ایک بیش قیمت مواد۔ مشہور شاعروں کا منتخب کلام۔ قیمت ۲ روپے۔

مسلم انڈیا ۔ حضرت کاشف البرنی کی حیرت انگیز تصنیف۔ جس میں ہندوستان کے ہندو مسلم بڑی بڑی ہستیوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ مسلم انڈیا کس طرح بن سکتا ہے۔ موجودہ سیاسی حالات پر ایک بہترین لٹریچر۔ قیمت ۳ روپے۔

دفتر روحانی دُنیا۔ ہسپتال روڈ۔ لاہور

جنتری ماہ اپریل ۱۹۴۴ء

نام ایام	تاریخ	ہندی تاریخ	ہندی مہینہ	ہندی پکھ	نکشتر	یوگ	کرن	کیفیت	سورج طلوع	سورج غروب
ہفتہ	۱	۷	۱۲	۲۳	۲۰	مرطن	۹ بجے تک	درگا اشٹمی۔ سعد دن	۶ء۳	۶ء۴۳
اتوار	۲	۸	۱۳	۲۴	۲۱	۰	۰	رام نومی۔ سعد دن	۶ء۳	۶ء۴۴
سوم	۳	۹	۱۴	۲۵	۲۲	۰	۰	سعد دن	۶ء۳	۶ء۴۵
منگل	۴	۱۰	۱۵	۲۶	۲۳	اسد	۲۸ منٹ صبح	۲ بجے تک کس دن	۶ء۳	۶ء۴۶
بدھ	۵	۱۱	۱۶	۲۷	۲۴	۰	۰	گیارھویں شریف۔ سعد دن	۶ء۳	۶ء۴۷
جمعرات	۶	۱۲	۱۷	۲۸	۲۵	سنبلہ	۱۰ بجے تک	سعد دن	۶ء۳	۶ء۴۸
جمعہ	۷	۱۳	۱۸	۲۹	۲۶	۰	۰	ساری رات کس	۶ء۳	۶ء۴۹
ہفتہ	۸	۱۴	۱۹	۳۰	۲۷	۰	۰	پورنماشی برت۔ ۱۰ بجے تک کس رات	۶ء۳	۶ء۵۰
اتوار	۹	۱۵	۲۰	۱	۲۸	میزان	۱۲ بجے تک	سعد دن	۶ء۳	۶ء۵۱
سوم	۱۰	۱۶	۲۱	۲	۲۹	۰	۰	سعد دن	۶ء۳	۶ء۵۲
منگل	۱۱	۱۷	۲۲	۳	۳۰	عقرب	۲ دن ۱۰	۴ بجے دن سے کس	۶ء۳	۶ء۵۲
بدھ	۱۲	۱۸	۲۳	۴	۳۱	۰	۰	سارا دن کس	۶ء۳	۶ء۵۳
جمعرات	۱۳	۱۹	۲۴	۵	بیساکھ	قوس	۱۰ بجے تک	سیلہ بساکھی۔ سعد دن	۶ء۳	۶ء۵۵
جمعہ	۱۴	۲۰	۲۵	۶	۲	۰	۰	سعد دن	۶ء۳	۶ء۵۶
ہفتہ	۱۵	۲۱	۲۶	۷	۳	جدی	۱۰ بجے تک	سعد دن	۶ء۳	۶ء۵۷
اتوار	۱۶	۲۲	۲۷	۸	۴	۰	۰	سعد دن	۶ء۳	۶ء۵۸
سوم	۱۷	۲۳	۲۸	۹	۵	۰	۰	سعد دن	۶ء۳	۶ء۵۹
منگل	۱۸	۲۴	۲۹	۱۰	۶	دلو	۲ دن ۵ منٹ صبح	۲ بجے تک کس دن	۶ء۳	۷ء۰
بدھ	۱۹	۲۵	۳۰	۱۱	۷	۰	۰	سعد دن	۶ء۳	۷ء۱
جمعرات	۲۰	۲۶	۳۱	۱۲	۸	حوت	۱۰ بجے تک	عطارد جنتیں	۶ء۳	۷ء۲
جمعہ	۲۱	۲۷	۱	۱۳	۹	۰	۰	کس دن	۶ء۳	۷ء۳
ہفتہ	۲۲	۲۸	۲	۱۴	۱۰	حمل	۱۲ بجے تک	سعد دن	۶ء۳	۷ء۴
اتوار	۲۳	۲۹	۳	۱۵	۱۱	۰	۰	عطارد غروب	۵۹ء۳	۷ء۵
سوم	۲۴	۳۰	۴	۱۶	۱۲	ثور	۲ دن ۱۰	چاند نظر آئیگا۔ سعد دن	۵۸ء۳	۷ء۶
منگل	۲۵	۱	۵	۱۷	۱۳	۰	۰	سعد دن	۵۸ء۳	۷ء۶
بدھ	۲۶	۲	۶	۱۸	۱۴	جوزا	۱۲ بجے تک	کس دن	۵۷ء۳	۷ء۷
جمعرات	۲۷	۳	۷	۱۹	۱۵	۰	۰	سعد دن	۵۶ء۳	۷ء۸
جمعہ	۲۸	۴	۸	۲۰	۱۶	۰	۰	سعد دن	۵۵ء۳	۷ء۹
ہفتہ	۲۹	۵	۹	۲۱	۱۷	سرطان	۱۰ بجے تک	سعد دن	۵۴ء۳	۷ء۱۰
اتوار	۳۰	۶	۱۰	۲۲	۱۸	۰	۰	۱۰ بجے تک کس دن	۵۴ء۳	۷ء۱۱

عملیاتِ جفر کا چلتا ہوا نقش معظم

رجسٹرڈ

تعویذ نامہ

اگر آپ پر قسمتی اور گردش ایام نے احاطہ کیا ہوا ہے۔ کام بن بن کر بگڑ جاتے ہیں۔ کرتا کچھ ہوتا ہے۔ کسی مقدمہ کی وجہ سے پریشانی ہے۔ دشمنوں نے تنگ کیا ہوا ہے۔ روپیہ پانی کی طرح صرف ہو رہا ہے۔ کسی جیسہ اور لاعلاج مرض میں ڈاکٹروں اور حکیموں سے عاجز آ چکے ہیں۔ پردیس میں کسی دشمن کا ڈر لگا ہوا ہے۔ کہ وطن جاتے ہی کوئی نہ کوئی جھگڑا کھڑا کرے گا۔ سلوگا کے ہاتھوں نالاں ہیں۔ بتیرے ہاتھ پاؤں مارتے ہیں۔ مگر نا امیدی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے ہاتھ میں پیسہ نہیں ٹھہرتا۔ آتا ہے اور نکل جاتا ہے۔ اولاد کی خواہش ہے۔ یا اولاد ہو کر زندہ نہیں رہتی۔ شادی بیاہ کی صورت نظر نہیں آتی۔ رشتہ بن بن کر ٹوٹ جاتا ہے۔ صحت دن بدن بگڑتی رہتی ہے۔ آئے دن کوئی نہ کوئی بیماری گھیرے رہتی ہے۔ افسر بزار کوششوں پر بھی ناراض ہیں

غرضیکہ کسی قسم کی بھی پریشانی ہے تو

فتحنامہ

رجسٹرڈ

سے اپنی زندگی پُر لطف بنا لیجئے۔ چند ہی دنوں میں معلوم ہوگا۔ کہ کوئی غیبی طاقت آپکے کام دیتی ہے آپ اپنے کاموں کو حیرت انگیز طور پر بنتے دیکھ کر حیران رہ جائیں گے۔

ھدیہ

ملازمت اور ترقی کے لئے ۔ قرض اتارنے ۔ روزگار میں برکت ہونے یا روزگار لگنے کے لئے تین روپے دس آنے ۔ امتحان میں کامیابی کے لئے پانچ روپے چار آنے اور جب کسی کے لئے سات روپے چار آنے (علاوہ محصول ڈاک)

روحانی دارالعلاج ۔ ہسپتال روڈ ۔ لاہور

ان صلواتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العلمین
لاشریک لہ وبذالک امرت وانا اول المسلمین

میری پکار، میری عبادت، میری قربانیاں اور منتیں بلکہ میری زندگی اور میری موت کسی مخلوق کے لئے نہیں۔ اللہ کے لئے ہے۔ جو سارے زمانے کا پالنہار ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے۔ اور سب سے پہلے میں اپنا سب کچھ خدا کے سپرد کرتا ہوں۔ اور اس کے آگے جھکتا ہوں۔

روحانی دنیا

بابت ماہ اپریل سنہ ۱۹۴۴ء

جلد ۲۵ ——— نمبر ۵

انکشافِ حقیقت

دعا ایک عالمگیر ارادہ ہے۔ جو انسان کے اندر اس وقت جاگتا ہے۔ جب وہ کسی خطرہ یا مصیبت کو رفع کرنے یا کوئی مراد حاصل کرنے میں اپنی طاقت کو ناکافی جان کر اپنے آپ سے قوی تر قوتوں سے امداد چاہتا ہے۔ ہم روزمرہ کی زندگی میں اپنے آپ سے زیادہ طاقت اور قابلیت رکھنے والے لوگوں کے سامنے دعا کرنے کے مجبور ہوتے ہیں۔ جب کوئی طالب علم کسی سوال کے حل کرنے میں عاجز ہو جاتا ہے۔ تو اس سوال کے حل میں استاد سے مدد مانگتا ہے۔ یہ دعا نہیں تو اور کیا ہے؟ اسی طرح ہماری کسی حاجت میں ہم حکیم یا ڈاکٹر سے استدعا کرتے ہیں۔ محکوم اپنے حاکم کے روبرو استغاثہ کیا کرتا ہے۔

مگر مطلوح مذہب میں دعا کے یہ معنی سمجھے جاتے ہیں۔ کہ کسی خطرے کے سامنے یا کسی مراد کے لئے اپنے کو بیبس یا کمزور جان کر اس ہستی سے مدد چاہنا جو اس دنیا کو پیدا کرنے اور نظام میں رکھنے والی ہے۔ اور جو لامتناہی طاقت رکھتی ہے۔ جس ہستی کے بیشمار تصورات اور نام پائے جاتے ہیں۔ لیکن سب کا مفہوم ایک ہی ہے۔

نوٹ:- تحویل آفتاب ۲۰ مارچ کو ہے۔ گذشتہ رسالہ میں صرف انگریزی تاریخ غلط تھی

اگر اپنے آپ سے زیادہ قابل اور طاقت ور لوگوں کے آگے استدعا کرنا ایک قدرتی بات ہے تو اس طاقت کے آگے جو کل کائنات کی خالق اور مالک ہے۔ کسی خطرے سے بچنے یا کسی مقصد کے حصول کے لئے دعا کرنا ایک قدرتی ہے میں تو یہاں تک کہوں گا۔ کہ ہم دعا کئے بغیر رہ نہیں سکتے۔

اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ جس طرح دوسرے زیادہ قابل اور طاقت ور لوگوں کے آگے دعا اپنا اثر اور فائدہ رکھتی ہے۔ کیا اس ہستی کے روبرو جو اس کائنات کی خالق اور مالک مانی جاتی ہے۔ دعا کوئی اثر یا فائدہ رکھ سکتی ہے؟

مذاہب ہمیں یقین کرتے ہیں۔ کہ اپنے خالق و مالک کے آگے دعا کرنا کل برکات کی کنجیہ ہے دعا سے ہی تمام روحانی کمالات حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اور دعا ہی مخلوق کو اپنے خالق۔ بندہ کو اپنے مالک کے ساتھ جانے کا بہترین اور نہایت سیدھا اور قدرتی ذریعہ ہے

نیز اثرات کے لحاظ سے بھی دیکھا جائے۔ تو اس بات سے انکار کرنا مشکل ہے کہ دعا سے ہمارے سکون میں ترقی ہوتی ہے۔ بے چینی بڑھتی ہے۔ پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ امراض سے اپنے آپ کو یا دوسروں کو شفایاب کیا جا سکتا ہے۔ خطرے اور ضرورت میں بالاتر از قیاس و وہم امداد کا ملنا بارہا تجربے میں آتا ہے۔ ان اثرات کا تجربہ ہمیں اس ناوید اور نامعلوم ہستی کے سامنے دعا کو ضروری بتلاتا ہے۔ جس کے سامنے کوئی انسانی تدبیر حقیقی نظر نہیں آتی۔ اور جس کی قدرت و حکمت بے پایاں ہے۔ اگر جب دعا کے اثرات میں شک کی گنجائش نہ رہی۔ تو اس کی حقیقت سے کس طرح انکار ہو سکیگا۔

مگر دعا کے اثرات کے ناقابل انکار ہونے پر بھی عام طور پر اس میں دوئی کا وہم موجود ہوتا ہے۔ بیشک اپنے آپ سے زیادہ قابل اور طاقت ور لوگوں سے امداد چاہنے کی مانند اس ہستی سے جو کل طاقتوں کا سرچشمہ ہے۔ امداد چاہنا ایک قدرتی بات ہے۔ مگر اردگرد کے لوگوں کی مانند اس ہستی کو بھی اپنے آپ سے باہر اور الگ جان کر اس کے سامنے تقریری یا ذہنی درخواست پیش کرنا ایک وہم ہی ہے۔ کیونکہ وہ حقیقی اور لامحدود ذات اس قدر ہمارے اردگرد اور باہر نہیں۔ جس قدر وہ خود ہماری روحانی ہستی میں موجود ہے۔ اس ہستی اور اس کی لامتناہی طاقت کو اپنی ہستی کے اندر جان کر اس سے امداد حاصل کرنا تو ہر ایک قسم کی ترقی اور کامیابی کا ذریعہ ہے۔ مگر اس ہستی کو اپنے آپ سے الگ جان کر اس کے روبرو درخواستیں گزارنا وہم سے خالی نہیں ہے۔ جو کچھ ہم اپنے اردگرد دیکھتے یا خیال کرتے ہیں۔ وہ سب کا سب ہی ہمارے حواس اور ذہن میں اس حقیقی ہستی کے جمال و جلال کا عکس ہی تو ہے۔ خود وہ غیر محدود ذات ہماری روحانی ہستی کے اندر کلی طور سدا اور ہر جگہ موجود ہے۔

ہماری دعائیں اس غیر محدود ذات کو ایک خارجی ہستی جان کر کی جاتی ہیں۔ اور ان کی تہ میں چھپے ہوئے شک اور دوئی موجود ہوتے ہیں۔ جس کو اپنی ہستی سے خارج پر ماننا اور پانا ہے اپنے اندر برکات کا آنا خیال کیا جانا ایک دھوکہ ہے۔ کل حقیقت ہماری اپنی ہستی کے اندر ہے

ہے۔ اور کل طاقت اور روشنی کا چشمہ ہمارے باطن میں موجود ہے۔

دعا کی سچائی یہ ہے۔ کہ کل طاقت۔ روشنی اور برکت کا چشمہ ہماری اپنی ہی روحانی ہستی میں موجود ہے۔ اور اپنی طاقتوں کا مناسب استعمال اور اندرونی روشنی کا عملی ارتقاء ہمیں اندر ہی سے طاقت اور روشنی کو اندر ہی اور ظاہر کرتا ہے۔ جس طرح جسمانی ورزش سے اپنے اندر کی ہی مخفی یا خوابیدہ طاقت بیدار ہوتی ہے۔ اسی طرح دعا میں ہم خیالات اور احساسوں کو الفاظ میں ظاہر کرنے کی مشق کی جاتی ہے۔ انہیں کے ذریعے اپنی اندرونی اور روحانی طاقتیں جاگتی ہیں۔ اور اپنی ہی باطنی برکات کے ہم تحفے پاتے ہیں۔

اپنے آپ سے باہر یا اور ایک غیر ہستی کے آگے دعا کرتے ہوئے اگرچہ اپنے ہی خیالات اور احساسوں کی راہ سے اندرونی طاقتیں ظاہر ہوا کرتی ہیں۔ مگر اپنے معبود اور مالک و خالق کی غیریت کا دھوکہ ہماری عاجزانہ ذہنیت اور عادات کو قائم رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ دنیا کی حکومتیں اپنی سیاسی اغراض کے لئے دعاؤں سے کام لیا کرتی ہیں۔

جب تک انسان کسی خارجی خدا سے اپنی مرادیں یا اس کی پناہ مانگتا ہے۔ تب تک وہ دھوکے میں ہے۔ اور اپنے اندر خدائی کا بیج رکھتا ہے۔ اس دھوکے سے بڑا نقصان یہ ہوتا ہے۔ کہ انسان بڑے مصائب اور مشکلات کو رفع کرنے یا عظیم مقاصد کے حصول کے لئے اپنی ہمت۔ عقل اور تدبیر پر بھروسہ نہ کرتا ہوا اس خارجی ہستی کی پناہ مانگتا اور اس کے سامنے گڑگڑایا کرتا ہے۔

اس وقت پر جو ملک اور اقوام ایک خارجی ہستی کے روبرو دعا کرنے کو ہی ذریعہ کامیابی مانتے ہیں ان کی زندگی ٹھہراؤ اور جمود کی حالت میں ہے۔ ان پر اختراع و ایجاد کے دروازے بند ہیں۔ قحط۔ وباؤں۔ زلزلے۔ اجناس۔ بیماریوں۔ کم عمری کو دور کرنے کے لئے اپنی طاقتوں کو مشغول کرنے کی بجائے تضرع اور تدبیر پر زور دینے کی بجائے کسی غیر ہستی کے رحم کی امیدیں دلائیں ملنے سے انسانی ارتقاء میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔

کسی کو قبولیت دعا کی بنیاد اس صحیح اعتماد پر ہونی چاہئے۔ کہ اپنے حقیقی اور اندرونی اپنے آپ میں ہی کی طاقتوں اور صلاحیتوں اور برکتوں کے بے شمار خزائن موجود ہیں۔ اپنے اردگرد معلوم ہونے والی دنیا اور اس کے تمام ذرائع اندرونی ہستی کی ظہور ہی جلوؤں کے سوا کچھ نہیں۔ اپنا آپ ہی کل قدرت موجود ہے۔ اور ہی کل برکات کا سرچشمہ ہے۔

انسانی زندگی کا اعلیٰ مقصد اس کی کامیابی بنانے کے لئے نہیں۔ بلکہ اپنی اندرونی لامتناہی روحانی طاقتوں کو ظاہر کرکے مسرت و شگفتہ پانے کے لئے ہے۔ حقیقی روحانی زندگی کا کام کسی سے لینے یا کسی پر بھروسہ رکھنے کا نہیں۔ بلکہ اپنی اندرونی آزادی اور خوشی سے سب کو دینا اور سب سے بے نیاز رہنا ہی عاجزانہ دعاؤں کی جانیاں ہیں۔

حقیقی دعا ہے صحیح خیالات اور اعلیٰ مقاصد کو دن بدن بڑھانا ہے۔ کیونکہ انہیں باتوں سے اندرونی طاقتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ غیریت کی دعا اکثر اوقات زندگی کی ایک رسم بن جاتی ہے مثلاً

اوقات پر دعائیں کرتے ہوئے بھی ہماری زندگی میں کوئی بہتر تبدیلی پیدا نہیں ہوتی۔ اور عام طور پر مانگنے کی دعا خود غرضی کی دعا ہوتی ہے۔ لیکن حقیقت کی حقیقی دعا خود زندگی ہوتی ہے۔ اس میں صرف یہی بات ہر وقت دیکھنی ہوتی ہے۔ کہ ہمارے دماغ میں نیک اور اعلیٰ خیالات ہی اٹھا کریں۔ اپنی اعلیٰ خیالات کے مطابق اعمال بہتر سرزد ہوں گے۔ وہی برکات ہیں۔

ذرا آسانی کے لئے کچھ اور سمجھ لو۔ وہ لوگ جو خدا کو بہت دور آسمانوں میں بیٹھا ہوا کارخانۂ قدرت کو چلاتے سمجھ رہے ہیں۔ ان کی دعا مشکل پوری ہوتی ہے۔ خدا تمہارے پاس ہے۔ وہ دور نہیں۔ خدا تمہارے اندر ہے وہ دوسری ہستی نہیں۔ دعا اس طرح کرو۔ کہ تمہارے اندرونی حسات جاگ اٹھیں۔ تمہارا ضمیر بیدار ہو جائے۔ ضمیر کا بیدار ہونا ہی خدا سے ڈرنا ہے۔ جب چوری کرنے جاتا ہے۔ تو سپاہی کو دیکھ کر راستہ بدل دیتا ہے۔ لیکن انسان یہ جانتے ہوئے بھی کہ خدا شاہ رگ سے زیادہ نزدیک ہے۔ سب چوریاں کرتا ہے۔ تمام مناہی امور میں قدم مردانہ وار رکھتا چلا جاتا ہے۔ اس وقت وہ بھول چکا ہوتا ہے۔ کہ خدا خود اندر بیٹھا ہے۔ اور حقیقتاً یہ لوگ خدا کے منکر ہیں۔ خدا کی عبادت یہی ہے۔ کہ کوئی کام کرو۔ نیک یا بد تمہیں معلوم ہو کر محاسب پاس بیٹھا ہے۔ اور جب یہ یقین ہو جائے۔ کہ خدا ساتھ ہے۔ تو انسان کوئی برائی نہیں کر سکتا پھر جو دعا ہوگی۔ وہ یقیناً فلاح و بہبود کے لئے ہوگی۔ اور اس دعا کا مطلب ہوگا۔ ارادہ۔ وہ ارادہ اس کی آئندہ زندگی کا مالۂ عمل بنے گا۔ وہ عمل اس کی برکات ہوں گی۔ اور دعا کا نتیجہ!

میرے ان اصولوں سے باہر جو شخص دعا مانگیگا۔ ناکام رہے گا۔ رسم کو پورا کرنا انسان کے لئے زیبا نہیں۔ یہ ایماجی ہے۔ (کاتس البرنی)

تولیدِ فرزند

جس شخص کے صرف لڑکیاں ہی ہوں۔ یا اولاد نہ ہوتی ہو۔ تو اس کو چاہیئے۔ کہ طل قمر بروز جمعہ ساعت عطارد میں دس تار ریشم سوت کے جو لمبائی میں عورت کی کمر کے برابر ہوں لے۔ اور سورۃ یوسف ۲۶ بار پڑھ کر ایک گرہ دے دے۔ پھر ۲۶ بار پڑھ کر ایک گرہ دے۔ اس طرح تین گرہیں دے۔ اور اس کے آگے پوری یوسف سورۃ خوشخط لکھ کر تعویذ بنا کر باندھ دے (یہ سورۃ خود لکھے یا کسی سے لکھائے۔ مگر اس عمل کرنے سے پہلے تیار ہو) اس کے بعد پھر ۲۶-۲۶ بار پڑھ کر تین گرہیں لگا دے۔ کل چھ گرہیں ہوں گی۔ اور ایک سو چھتیس مرتبہ پڑھی جائے گی جب یہ گنڈا تیار ہو جائے تو عورت کی کمر میں باندھ دیں۔ خدا کے حکم سے عورت صاحب اولاد ہو گی۔

۱۔ سورۃ میں ہر بار بسم اللہ شریف پڑھا کریں۔ ۲۔ عمل کے شروع میں تین مرتبہ درود شریف اور آخر میں بھی پڑھو۔ ۳۔ اگر ایک دن میں یہ عمل نہ ہو سکے۔ تو پھر دن میں ختم کرو۔ یعنی روزانہ کی ایک گرہ وقت مقررہ پر دو۔

حرف یا اور اُس کے اعمال

یہ حرف فارسی ہے۔ آوائی حروف میں سے ہے۔ جو حروف کرسی ہیں۔ منزل قمر صبہ اور دستہ خاک سے متعلق ہے۔ عدد رقمی ۱۰ ابجدی ۱۱۔ عدد ی ۵۷۵ ہیں۔ مثلث اس کی ۵۹۰ عدد کی ٹیک ہوئے گی۔ مندرجہ بالا وقت منزل قمر میں اگر اسم طالب و مطلوب کا استخراج کرکے اس میں ۵۹۰ عدد ملائے جائیں۔ اور پوست سگ یا گربہ پر یہ نقش پر کیا جائے۔ اور گرد مشلث کے یہ تین حرف ی لکھیں۔ عداوت یا خصومت یا جدائی جو غرض ہو اس کے اعداد لے کر حروف بنا کر مہریں بنائیں۔ سب ایک کاغذ پر ہر دو تصویریں بنائیں۔ جن کی پشت ایک دوسرے سے ملی ہو۔ ایک پر مہر کو اور دوسری پر مہر کا نام لکھیں۔ تصویروں کے نیچے طالب و مطلوب مع والدہ اور سطب لکھیں۔ اس کاغذ کی پشت پر نقش مثلث مذکور پر کریں۔ یہ نقش دشمن کے مکان میں دفن کریں جہاں دونوں کی نشست و برخاست ہو۔ دونوں میں کمال عداوت ہوگی۔

جس شخص کے نام کے اول کی ہو۔ اس کی امداد عالم کرسی سے ہو۔ اور اگر ایسا شخص جو علوات پڑھتا ہو۔ اس حرف کو سربار کھ دھو کر پیئے۔ تو اس کا قلب بدل جائے۔ خدا توبہ کی توفیق دیگا۔ اگر محبت کے لئے اس حرف سے کام لینا ہو۔ تو جب برج قوس ۱۰ درجہ طلوع کرے۔ تب ۱۰ حروف یا کو طالب و مطلوب کے نام میں امتزاج دے کر ایک فتیلہ سفید کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بناؤ۔ اور روغن گاؤ ہمراہ شہد ملا کر مطلوب کی طرف منہ کرکے چراغ جلاؤ۔ بخور ہمراہ جلاؤ۔ تو مطلوب حاضر ہوگا۔

اگر زبان بندی کسی کی کرنی ہو۔ تو آخری بدھ کو طلوع سے ایک گھنٹہ کے اندر ۱۰ حرف ی لکھ۔ جو دائرہ کی شکل میں ہوں۔ انہیں کسی بھاری پتھر کے نیچے تاریک جگہ دبا دو۔ تو تمام بدگویوں دشمنوں کی زبان بند ہو جائے گی

حلوائے گذر

اس شربتین اصحاب کے لئے جو سردیوں میں مقوی اغذیہ کا استعمال نہیں کر سکتے۔ اس تبدیلی موسم میں۔ یہ حلوائے گذر قیمتی اجزا مشک۔ زعفران موتی وغیرہ سے تیار کیا گیا ہے۔ اس کے استعمال سے بدن میں تری آجاتی ہے۔ قوت دماغ اور جنسی طاقت بے پناہ ہو جاتی ہے۔ نئی بجارت پیدا ہو جاتی ہے۔ بدن کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ ضعف گردہ مثانہ کو دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ کئی باہ کے مریضوں اور ضعف دماغ کے شاکی اصحاب ضرور استعمال کریں۔ بے پناہ قوت دیتا ہے۔ ہر موسم کا خاص نسخہ ہے۔ جو جسمانی کمزوریوں کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ عورتوں کے لئے بھی مفید ہے۔ قیمت دس تولہ تین روپے محصول ڈاک علیحدہ۔

پتہ:- روحانی دواخانہ جات ہسپتال روڈ۔ لاہور

حکیم حاجی علی ضیاء لاہور
الحمد

اگھوری دوا

ہندوؤں کے تارک الدنیا اگھوری سنیاسیوں کی دوا

پرانی کتابوں کے مطابق اگھوری بننے کے لئے عامل کو متواتر ۱۲ سال تک پیتا کرنی پڑتی ہے۔ ان ۱۲ سالوں میں تین سیڑھیاں اسے طے کرنی ہوتی ہیں۔ جن کے متعلق علیحدہ علیحدہ روشنی ڈالی جاتی ہے۔

۱ پہلی سیڑھی :- خود ضبطی کی پہلی سیڑھی ہے۔ اس پر پھونک کر قدم رکھنا پڑتا ہے اس کا عامل نیم کا پابند بھی ہوتا ہے۔ اور جب تک حالت استغراق نہ ہو۔ اور تمام حواس قابو میں نہ ہوں۔ یہ پیتا شروع نہیں کی جا سکتی۔ عامل کو چاہیئے کہ تارک الدنیا ہو کر سوائے حصول علم کے اور کوئی بات خیال میں نہ لائے۔ کھانے پینے میں بے حد احتیاط رکھے۔ کوئی چیز ایسی نہ استعمال میں لائے۔ جس سے نیند یا غنودگی کی حالت طاری ہو۔ یا قوت حافظہ پر اثر پڑے۔

ان بارہ سالوں میں عامل کو صرف سبزیوں اور پھلوں پر گذارہ کرنا ہوتا ہے۔ مانس اور شراب کا تو نام لینا بھی گناہ خیال کیا جاتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی اہنسا پر بھی پوری طرح پابند رہنا پڑتا ہے۔ اور کسی جاندار کو تکلیف دینا یا کسی کا دل دکھانے والی بات کہنے سے بھی احتراز کرنا پڑتا ہے۔

نیز سوائے اپنے گورو یا مرشد کے کسی دوسرے کی بات پر دھیان نہ دھرے۔ راگ رنگ کی جانب سے بھی دل موڑ لے۔ حسن و موسیقی اس راستے میں روڑا اٹکانے والی چیزوں میں سب سے زیادہ بری خیال کی جاتی ہے۔ لہذا سب سے زیادہ قابو کان اور آنکھ پر لازمی ہے۔ اور ان کے ذریعے دیگر حواس پر قابو پانا ضروری ہے۔ گورو پر مکمل اعتقاد ان چیزوں میں بے حد مددگار ثابت ہوتا ہے

۱۲ سال میں اس ہدایت پر عمل کرنے سے انسان کو دنیاوی خواہشات پر پورا پورا قابو حاصل ہو جاتا ہے۔ اور وہ اپنے گورو کے حکم کے مطابق جنگلوں سے شہروں میں آکر خوب گھومتا ہے راگ رنگ سنتا ہے۔ لیکن اس کے دل میں پھر بھی کوئی خواہش پیدا نہیں ہوتی۔ حسن و موسیقی اب اس کے لئے کوئی کشش نہیں رکھتیں۔ بلکہ وہ دوسرے لوگوں کو جذبات اور خواہشات کی گرفت میں پھنسا دیکھ کر وہ ہنستا ہے۔ کہ یہ لوگ کیسے نادان ہیں۔ اور فضول تفصیلوں کے چکر میں پڑے ہوئے اپنی قیمتی زندگی ضائع کر رہے ہیں۔

دوسری سیڑھی :- بارہ سال کے بعد دوسری سیڑھی شروع ہوتی ہے۔ یہ دراصل اس کے امتحان کا مرحلہ ہوتا ہے۔ گورو اس کو ہر وقت یہی کہتا ہے۔ کہ جو چیز ملے۔ کھاؤ۔ جو مال ہاتھ لگے اڑاؤ۔ شراب پیو۔ عیش کرو۔ اگر پہلی سیڑھی پر عامل مضبوط رہا ہے۔ تو اس پر تمام کا تمام

سے کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ورنہ وہ لغزش کھا جاتا ہے۔ اور یہ بارہ سال کی تپسیا اکارت جاتی ہے۔

اس مرحلہ پر پہنچ کر عامل سب بھگتی ہو جاتا ہے۔ سب کچھ کھا پی جاتا ہے۔ پرسش کا سوال ہی اڑا دیتا ہے۔ اور اشنانا کا نام تک بھول جاتا ہے۔ اس کو گورو یہ ثابت کر کے دکھانا ہوتا ہے۔ کہ اب وہ خواہ کتنا ہی پرہیز نہ برتے۔ اس کی روح تمام دنیاوی آلائشوں سے پاک رہے گی اور اسے خواص بنانا دیانے کے لئے دنیا ترک کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس مرحلہ پر وہ مردار اور نجس چیزیں کھانے سے پرہیز نہیں کرتا۔ وہ گلی کوچوں میں گھومتا رہتا ہے۔ اور کوئی نئی چیز دیکھتا ہے۔ اسے کھا جاتا ہے۔ کوئی خالی جگہ یا دکان دیکھ کر اڈا جما لیتا ہے۔ ناپاک پتلے پانی بازار سے کھا کر اور جیب برتن جمع کر کے انبار لگا رکھا ہے۔ بھیک مانگتا ہے۔ لیکن عام فقیروں سے اس کی بھیک مانگنے کی طرز نرالی ہوتی ہے۔ بھنگی سے لے کر برہمن تک کے گھر کا کھانا لے کر کسی جگہ بیٹھ کر پاک برتنوں میں جمع کر رکھ دیتا ہے۔ وہیں ایک طرف تو کتے کھاتے ہیں۔ اور دوسری طرف وہ نفرت کو بالائے طاق رکھ کر کھانا شروع کر دیتا ہے۔ اکثر کتابوں میں تو ایسا بھی لکھا ہے کہ یہ فقیر اپنا پول ہر از بھی چٹ کرنے میں فرق نہیں کرتے۔ ہر جاندار جسے کہ انسانی گوشت کھانے سے بھی پرہیز نہیں کرتے مثلاً پرہیز۔ شرم۔ نفرت۔ محبت۔ ذائقہ وغیرہ سب چیزیں اس سے رخصت ہو جاتی ہیں۔

اس دوران میں گورو دن بھر بھیک مانگتا اور کھاتا پیتا رہتا ہے۔ لیکن کسی دنیادار سے آنکھ نہیں ملاتا۔ مطلب کی بات تک بھی زبان پر نہیں لاتا۔ اگر کوئی بھول کر بھی مطلب کی بات نہ کہہ چلے۔ تو اسی وقت خاص طور پر غائب سائیں کر کے اپنے آپ کو مخبوط الحواس ظاہر کرنا شروع کر دیتا ہے۔ تاکہ کوئی دنیادار کی تہ تک نہ پہنچ جائے۔ بارہ سال اسی حالت میں رہ کر وہ گھر دنیا کا دھکا ہی کھاتا ہے۔

تیسری سیڑھی:۔ یہ کامیابی کا آخری زینہ لکھا ہے۔ کہ جب پورے ۱۲ سال بعد عالم گورو کے پاس جاتا ہے۔ تو گورو اس صادق خادم کو زندہ ہی جلتی آگ میں پھینک دیتے ہیں۔ تاکہ گورو بھگت کے جسم میں داخل ہو کر اس کے جسم کو بھی آگ سے نکال کر خوب مزے سے کھا جاتے ہیں۔ اور ڈھانچے کو پانی سے خوب صاف کر کے اسے نئی قوت سے دوبارہ زندہ کر کے ایسا ہی بنا لیتے ہیں۔ اب اس میں وہ تمام طاقتیں آجاتی ہیں جیسی ہم گورو خیال کرتے ہیں۔ اب اس کو کسی اچھیا کی ضرورت نہیں رہتی۔ گورو اور چیلہ کے فرق مراتب کی گنجائش ہی نہیں رہتی۔ لیکن ابھی اسے مزید بارہ سال دنیا کا چکر لگانا ہوتا ہے جس میں وہ ہر ایک جگہ اپنی موجودگی کا دیدار کرتا ہے۔ اس دوران میں تناسخ کا تقاضہ پورا ہو جاتا ہے۔ اور اگن کی گود سے اگے جس جس قالب میں جانا ہوتا ہے۔ وہ جاکر شیتل [illegible] کر لیتا ہے۔ اکثر لوگوں سے ایسے مہاتماؤں کے متعلق سنا گیا ہے۔ کہ ایک جگہ ان کے [illegible] دوسری جگہ اگر انہیں صبح لاہور دیکھا ہے۔ تو دوپہر کلکتہ بلکہ ایک

ہی اوقات میں کئی مختلف جگہوں پر دیکھے جا سکتے ہیں۔ جو کام کرنا چاہیں۔ کر سکتے ہیں۔ جو قالب ڈھالنا چاہیں۔ ڈھال سکتے ہیں۔ جب یہ بارہ سال بھی ہو جاتے ہیں۔ تو وہ بے خودی یعنی آسمانہ کی حالت میں آتا ہے۔ ایک ہی ذات واحد کا جلوہ ہر رنگ اور ہر شے میں نمایاں دیکھتا ہے۔ دوئی کا پردہ دور ہو جاتا ہے۔ اسے کوئی خواہش نہیں رہتی۔ وہ عامل کامل ہو جاتا ہے۔

مذکورہ بالا چیزیں میں نے مختلف مہاتماؤں کی زبانی سنی ہیں۔ اور اکثر کتابوں میں بھی پڑھی ہیں اس عمل کے ساتھ ساتھ خاص منتر وغیرہ بھی بتائے جاتے ہیں۔ جن کا باقاعدہ ورد کرنا ہوتا ہے۔ اور اس تپسیا کے دوران میں اسے مزید اس قسم کا جاپ وغیرہ کرنا ہوتا ہے۔ سب سے بڑی مشکل گورو کا تلاش کرنا ہے۔

مار گزیدہ کا حیرت انگیز عمل

ایک عجیب عمل پیش کرتا ہوں۔ تقاضائے الٰہی کا تو علاج نہیں۔ مگر عمل میں زبردست طاقت ہوتی ہے سب سے پہلے زکوٰۃ ادا کریں۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ ایک خالی کمرہ میں اپنا کل سامان رکھ لیں۔ اور ایک بل (سوراخ) نکال لیں۔ فرض کریں۔ یہ سانپ کا بل ہے۔ بعد خاتمہ تمام کاموں سے فارغ ہو کر چار پائی پر بیٹھ جائیں۔ اور چراغ بجھا دیں۔ ایک ہزار گیارہ مرتبہ اس عمل کو پڑھیں۔ دھیان سوراخ کی طرف رہے بعد ختم چارپائی پر بغیر کسی سے بات کئے سو جائیں۔ سوراخ کی طرف دھیان رکھتے ہوئے یہ تصور ہو کہ اس سوراخ میں سانپ ہے۔ چالیس دن میں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ بعد ادائے زکوٰۃ روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

اب دم کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جس جگہ سانپ نے کاٹا ہو۔ گیارہ مرتبہ پڑھتے جائیں۔ اور ہاتھ سے زخم کو جھاڑتے جائیں۔ زہر نکلتا ہوا معلوم ہوگا۔ اگر کوئی شخص مریض کی طرف سے خبر دیا ہے۔ تو اس سے پوچھیں۔ کہ کس جگہ سانپ نے کاٹا ہے۔ خبر دینے والے کے اس جگہ دم کریں۔ اور جس کو سانپ نے کاٹا ہو اس کا نام لیتے جائیں۔ بفضل تعالیٰ شفا ہوگی۔ عمل یہ ہے:۔ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ۔

قبض شکن گولیاں

قبض تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اس سے تو آپ کو بھی اتفاق ہوگا۔ بعض اوقات چھوٹے چھوٹے امراض محض قبض کی وجہ سے طول پکڑ جاتے ہیں ہماری قبض شکن گولیاں صرف سے تمام زہریلا مواد بغیر کسی تکلیف کے نکال کر معدہ کو قوت عطا کرتی ہیں ان کے استعمال سے کوئی بے چینی، پریشانی اور سستی وغیرہ نہیں ہوتی۔ صحت بافراغت حاصل ہو جاتی ہے عرصہ دراز کے پرانے اور لاعلاج سب کو یکساں مفید ہے۔ قیمتی درجن گولیاں ۱۰ روپے

منیجر روحانی دارالعلاج، ہسپتال روڈ۔ لاہور

علم النفس

یہ سانس جسم انسان کی اس بڑائیوں میں اس طاقتوں سے کام کرتی ہیں جو زندگی کی طاقتیں کہلاتی ہیں۔ ان میں سے پانچ طاقتیں زندگی کے پانچ حصے کے بران ہیں۔ اول مقام دل۔ دوم مقام جائے فضلہ۔ سوم مقام ناف۔ چہارم مقام حلق۔ پانچوں طاقت تمام جسم میں پھیلی ہوئی ہے۔ یہ ابتدائی طاقتیں ہیں۔

پانچوں طاقتوں کو حسوں میں بانٹ دیا گیا ہے۔ اول حس آنکھوں میں ہے۔ دوسری چھینک اور معدے سے تعلق رکھتی ہے۔ تیسری حس جسم کی حرارتوں میں رد و بدل کرتی ہے۔ چوتھی حس جسم کے اندرونی حصہ کو صاف کرتی ہے۔ پانچویں حس موت کے بعد روح نکل جانے پر بھی قائم رہتی ہے۔ اپنی دس قوتوں پر سانس کا قابو ہے۔ اس سانس کے آنے جانے اور آمد و رفت کے علم کو علم النفس کہتے ہیں۔

سانس کی رفتار کی کمی بیشی

جب ہوا بائیں نتھنے سے کھینچی جاتی ہے۔ تو سانس بائیں نتھنے سے چلتا ہے۔ جب دائیں نتھنے سے سانس کھینچا جاتا ہے۔ تو دایاں سانس چلتا ہے۔ جب متوسط سانس ہوتا ہے۔ تو دونتھنوں سے سانس چلتا ہے۔ جس وقت سانس باہر سے اندر کو جاتا ہے۔ اس وقت اس کی رفتار دس انگل ہوتی ہے جب اندر سے باہر کو نکلتا ہے۔ اس وقت بارہ انگل کے قریب تک جاتا ہے۔ جب چلتا ہے۔ اس وقت ہم ہنستے اور روتے ہیں۔ ۲۰ انگل ہم بولنے کے وقت۔ ۲۴ انگل ہم گانے کے وقت۔ ۳۰ انگل سانس رت کے وقت۔ ۳۶ کھانے کے وقت ہوتا ہے۔ اس طرح سو انگل کا سلسلہ سانس کی جیتی ہے۔ علم النفس کے عامل جسم انسانی میں ۲۱ ہزار رگیں بتاتے ہیں۔ جن میں یہ تین خاص ہیں۔ دن میں سانس کی اوسط رات دن میں ۲۱ ہزار چھ سو سانس پائی گئی ہے۔ جو تندرست آدمی ہے۔ وہ تین سو ساٹھ سانس ایک گھڑی میں لیتا ہے۔ اس لئے اس رفتار میں جس قدر کمی کی جائے اسی قدر آرام ملتا ہے۔ کیونکہ اسی قدر درازی عمر اور صحت اچھی رہتی ہے۔

ناف کا ٹل جانا

[illegible] کے دن کے ایک سو بیس نقش لکھو۔ جو آخری دو نقش لکھو۔ وہ پاس

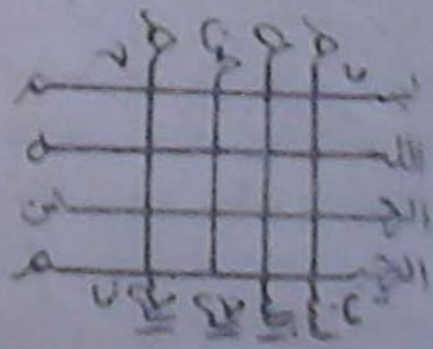

[illegible] نقش ۲

سامدرک

عمر کی لائن

اگر آپ مطالعہ کریں۔ تو معلوم ہوگا کہ بعض ہاتھوں میں عمر کی لائن کے ساتھ ساتھ اندر کی طرف ایک اور لائن بھی ملتی ہے۔ عمر کی لائن میں جو خطرات نظر آتے ہیں۔ اس لائن سے بہت کم ہو جاتے ہیں۔ یہ لائن موت کے خطرہ سے بچاتی اور مصائب کو کم کرتی ہے۔ جہاں عمر کی لائن ٹوٹی ہوئی ہو۔ لیکن اس کے ساتھ یہ لائن برابر جاری ہو۔ تو سمجھ لینا چاہیے۔ کہ زندگی میں تو روح، مصیبت اور خطرات پیش آئیں گے۔ ان میں اس لائن کی مدد سے کوئی صدمہ اور برا انجام نہیں پہنچے گا۔ عمر کی لائن میں جہاں شروع یا انجام میں دوشاخیں پائی جاتی ہیں۔ تو وہ اچھی علامت نہیں ہیں۔ اگر دو شاخیں شروع میں ہوں۔ اور وہ بالکل صاف نہ ہوں۔ تو اس کی تاثیر سے زندگی خطرہ میں ضرور ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر یہ شاخیں آخیر میں پائی جاتی ہوں۔ تو بڑھاپے میں پچھلی عمر کے اندر تکالیف کی مظہر ہوتی ہیں۔ عمر کی لائن کے انجام پر ہر صورت میں دو شاخوں کا ہونا خطرناک ہے۔

اس لائن پر جو جزیرے سے ہوتے ہیں۔ (O) وہ سخت بیماریوں کا اظہار کرتے ہیں۔ بعض اوقات عمر کی لائن میں زرد و سفید یا سیاہ رنگ کے نشان بھی پائے جاتے ہیں۔ جن کی تاثیر سے جسم میں طاقت اور کمزوری کا اظہار ہوتا ہے۔ زرد رنگ کا نشان اس لائن میں قدرتی کمزوری کی علامت ہے۔ لیکن ایسی علامت میں اگر سر کی لائن اچھی پائی جائے۔ تو جسمانی کمزوری ضرور ہوگی۔ مگر اس کے ساتھ دماغ قوی ہوگا۔ سیلی رنگت کا نشان عمر کی لائن پر حسد اور بغض کی علامت کا اظہار کرتا ہے۔ عمر کی لائن اگر بہت چوڑی ہو۔ اور ساتھ ہی سرخ بھی ہو۔ تو جسمانی طاقت کی علامت ہے۔ اگر زرد رنگت اور چوڑی ہو۔ تو بیماری کی علامت ہے۔ اور خونخواری بدکی دلیل ہے۔ کالے رنگ کے نشان اس لائن میں اعصابی بیماریوں کی علامت ہیں۔ سفید نشان سر درد۔ آنکھوں کی بیماریوں کے نشانات کا اظہار کرتے ہیں۔

حلوائے بیضہ مرغ

بے حد مقوی اور قیمتی اشیاء سے تیار کردہ اس موسم کے لئے ایک خاص اخاص لذیذ اور لطیف ناشتہ جس میں طاقت کا خزانہ مدفون ہے۔ لطف شباب حاصل کرنے کی بہترین اکسیر ہے۔

اعصاب کو طاقت دیتا۔ بکثرت خون پیدا کرتا۔ حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے۔ باہ کو قوت دیتا ہے۔ منی کو مغلظ کرتا اور بچوں کو سرخ اور فربہ بناتا ہے۔ مادہ تولید کو بڑھاتا ہے نیز سل کے تمام عوارض اور تمام جسمانی کمزوریوں کا واحد اور مجرب علاج ہے۔

نوٹ:۔ غیرت دی شدہ اصحاب طلب نہ فرمائیں۔

قیمت:۔ ۱۰ تولہ۔ چار روپے۔ علاوہ محصول ڈاک

منیجر روحانی دارالشفاء ۵۔ ہسپتال روڈ۔ لاہور

اقوالِ بندگانِ خدا

حضرت سہل بن عبداللہ فرماتے ہیں۔ کہ آدمی کو چار چیزیں اختیار کرنی چاہئیں۔ تاکہ عبادت درست ہو۔ ۱۔ بھوک ۲۔ بیداری ۳۔ خاموشی ۴۔ تنہائی۔

جو شخص بھوکا رہے گا۔ اس کے پاس شیطان نہ آئے گا۔ نہ اس کے حکم سے۔ جب سیر ہو کر کھانا کھائے گا۔ تو بھوک کی حالت میں کھانا کھائے گا۔ اور جو شخص ہر وقت کھاتا رہیگا۔ اس کے ساتھ اندام معصیت میں پڑ جائیں گے۔ جو شخص بیدار رہے گا۔ اس کے ساتھ اندام اطاعت میں رہیں گے۔

* * * * * *

حضرت ابو حفص فرماتے ہیں۔ صابر وہ ہے۔ جو تکلیف برداشت کرنے کا عادی ہو۔ اور شکر وہ کھانے پینے پر کرے۔ تاوان وہ ہے جسے دوسروں کی فکر نہ ہو۔

فرمایا امیروں کی صحبت میں عزت سے رہو۔ اور فقیروں کی صحبت میں ذلت سے۔ کیونکہ امیروں سے کبر تواضع ہے۔ اور فقراء کے ساتھ عاجزی تواضع ہے۔

* * * * * *

ابو یعقوب فرماتے ہیں۔ دنیا ایک دریا ہے جس کا کنارہ آخرت ہے۔ یہاں جس کو سیری کھانے سے ہوتی ہے۔ وہ ہمیشہ بھوکا رہے گا۔ جس کی امیری مال سے ہوگی۔ وہ ہمیشہ درویش رہے گا۔ جو اپنی عزت خلق کے سامنے پیش کرے گا۔ وہ ہمیشہ محروم رہے گا۔ جو اپنے کام میں خدا سے مدد نہ چاہے گا۔ وہ ہمیشہ خوار رہے گا۔

* * * * * *

حضرت حسنون فرماتے ہیں۔ تصوف یہ ہے۔ کہ نہ کوئی چیز تیرے ملک میں ہو۔ اور نہ تو کسی کے ملک میں ہو۔

لوگوں نے پوچھا۔ محب کو جاں کیوں رکھا گیا ہے۔ فرمایا اس لئے۔ کہ ہر سفلہ اس کی محبت کا دعویٰ نہ کرے۔ کہ جب وہ جاں کو دیکھے۔ تو اس کی ہمت پست ہو جائے۔

* * * * * *

حضرت ابو حمزہ فرماتے ہیں۔ میں نے تیس سال تک توکل پر حج کیا۔ جو طور کیا۔ تو ہوائے نفس سے کیا۔ لوگوں نے پوچھا۔ آپ کو کیسے معلوم ہوا۔ فرمایا میری والدہ نے کہا۔ کہ پانی کا گھڑا لے آ۔ تو وہ کچھ بڑبڑائی۔ تو میں سمجھ گیا۔ کہ وہ حج خواہش نفسانی سے تھے۔

حب صرع جس کے لئے گویا ہاتھ کھلتی ہیں۔ سینکڑوں مایوس مریضوں پر تجربہ کرکے آپ کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ ہمارے حب صرع کے استعمال سے ہم کو نمایاں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ قیمت فی شیشی ۵ روپے۔ علاوہ محصول ڈاکخانہ۔ پتہ ہمارے ہاں سے ہی طلب کریں۔

منیجر روحانی دارالعلاج ۔ ہسپتال روڈ ۔ لاہور

سید حاجی علی ضیاء الحسن

خمسہ (دیگر)

(درد کا کوردی)

ناز ہے کچھ اور شانِ بے نیازی اور ہے
سرفرازی اور ہے گردن فرازی اور ہے
حسن سازی اور ہے جلوہ طرازی اور ہے
دل نوازی اور ہے بندہ نوازی اور ہے
میرے دردِ مضطرب کی چارہ سازی اور ہے

ساز ہے کچھ اور سوزِ جاں گدازی اور ہے
چارہ سازی اور ہے نکتہ نوازی اور ہے
دیدبازی اور ہے دیدار بازی اور ہے
آئینہ کچھ اور ہے آئینہ سازی اور ہے
دل سے دل والوں کی۔ دل کو سرفرازی اور ہے

جب نہیں خلوت سرا دل۔ سروری آساں نہیں
گر حیا ہے محو خلقی۔ برتری آساں نہیں
عابدانہ طور پر۔ جلوہ گری آساں نہیں
دیدہ بینا سے ہم نشیں۔ پردہ دری آساں نہیں
بزمِ دو عالم میں تیری پردہ سازی اور ہے

اور جب کوئی نظر کی گود میں حیراں نہیں
لامکاں پھر کیا وجودِ عالمِ امکاں نہیں
صرف دشواری یہ ہے ہر آدمی انساں نہیں
دیدہ بینا سے ہم نشیں پردہ دری آساں نہیں
بزمِ دو عالم میں تیری پردہ سازی اور ہے

ذوق میں سالک اگر خنداں نہیں گریاں نہیں
دیدہ کا حاصل یقیناً نورِ صد چنداں نہیں
روح جلوے دیکھ کر ہوتی اگر رقصاں نہیں
دیدہ بینا سے ہم نشیں پردہ دری آساں نہیں
بزمِ دو عالم میں تیری پردہ سازی اور ہے

لوگ گوش و ہوش سے سنتے ہیں آوازِ حیات
پھر بھی ناسمجھے ہے انجام و آغازِ حیات
لاکھ ہو بیگانہ آہنگِ ساز حیات!
چشمِ ظاہر بیں یہ کچھ سمجھتا نہیں رازِ حیات
دیدۂ دل سے جہاں میں دید بازی اور ہے
درد پروانے ہے گویا شمعِ محفل سے کلیم
حق تو یہ ہے عالمِ عرفاں کی منزل ہے کلیم
سارا عالم ہے کلام اللہ یہ دل ہے کلیم
لطف سیر و طیر دل والوں کو حاصل ہے کلیم
عالمِ امکان میں افلاک بازی اور ہے

جسم پر بالوں کا اثر

جس شخص کے بدن پر بال بہت ہوتے ہیں۔ وہ بڑا بزدل۔ کم عقل۔ مفلس اور تنگ حال ہوتا ہے۔ زندگی پریشانی اور بخوست کی حالت میں بسر کرتا ہے۔ اگر بال کم ہوں۔ تو بڑا عقل مند اور دانا ہوتا ہے۔ زندگی آسودہ حالی سے بسر کرتا ہے۔

اگر بدن کے بال باریک اور نرم ہوں۔ تو خود غرض۔ حسین مزاج اور زود رنج ہوتا ہے۔ اگر بال مخالف مزاج بات پر بہت جلد ناراض ہو جاتا ہے۔ اگر بال مثل گائے ہاتھی کے مشابہ ہوں۔ تو بڑا عیاش طبیعت۔ خوش مزاج اور عورتوں سے محبت صادق اور وفادار ہوتا ہے۔ فعل ناجائز کی طرف بہت رغبت رکھتا ہے۔

اگر سخت تر ہوں۔ تو مرلیض طبع اور تنگ حال ہو۔ دنیاوی معاملات میں ہر کام پر ٹھوکر کھاتا ہے۔ اگر بال سیاہ اور حاتم ہوں۔ تو دولت مند اور آسودہ حال ہوتا ہے۔ زندگی آرام سے بسر کرتا ہے۔

اگر سیاہ حاتم اور سیدھے ہوں۔ تو بڑا صلح پسند اور خوش مزاج ہوتا ہے۔ اس کی دوستی سے کبھی نقصان نہیں ہوتا۔

اگر بال زیادہ باریک ہوں۔ تو نازک اور نیک مزاج ہوتا ہے۔ اگر سخت ہوں تو قوی جسم دلیر اور بہادر ہوتا ہے۔

جس شخص کے بال سرخی مائل ہوں۔ وہ غصیلہ۔ متکبر اور حیلہ باز ہوتا ہے۔ جلدی امراض کا شکار جلد ہو جاتا ہے۔

علم الرمل

دریافت کرنا ضمیر کا - دل یا ضمیر کا حال تو خدا ہی جانتا ہے۔ مگر بعض لوگ ایسے سوالی امتحان کے طور پر فرض کر بیٹھتے ہیں۔ کہ بتاؤ جاسے دل میں کیا ہے ایسے لوگوں کے لئے استادوں نے بعض طریقے ایجاد کئے ہیں۔ ایک یہ ہے۔ کہ نیت ضمیر سائل سے زائچہ بناؤ۔ اور خانہ پندرہ کی شکل میزان کے نقطہ ناطق کو حرکت دو۔ جس خانہ میں یہ نقطہ پہنچے۔ ضمیر اسی خانہ کا ہوگا۔ احکام اس طرح بیان کرو:-

۱ زندگانی۔ تندرستی اور حرکت کے لئے۔ ۲ مال اور قدم غائب کے لئے۔ ۳ سفر نزدیک آنا دوست یا غیب کے لئے۔ ۴ آنا اور جانا۔ ۵ مال اور عشق ۶ حال گریختہ اور حاملہ۔ عشق سے۔ ۷ مال چوری کا۔ خطرہ غائب اور نکاح۔ ۸ لینا مال۔ خطرہ۔ سفر کو جانا اور اصل غائب۔ ۹ لینا مال۔ احوال بارش ۱۰ آنا غائب۔ اچھا ہونا بیمار کا۔ ۱۱ آنا مال کا۔ صحت بیمار خلاصی قید ہی۔ حامل کے لئے۔ ۱۲ آنا غائب۔ کشائش کار بستہ۔ ۱۳ پہنچا مال۔ صحت مریض۔ پہنچا غائب۔ آسودگی وغیرہ۔ ۱۴ پہنچا مال اور جماعت دوستوں کا۔

ان نے ایک ایک شکل کے دو دو باتیں ضمیر ظاہر کئے ہیں۔ تمہارے کوئی ایک بتانے پائے ان تیسوں میں سے ایک ہے۔ اور اگر ضمیر کچھ اور ہی ہے۔ تو یہ قاعدہ ہے کہ اگر نقطہ آتش بحرکت کہے۔ تو ضمیر رفع حیرانی کا ہے۔ تعلق دیکھنے سے ہے۔ نقطہ باد۔ رحمت کا آنے جانے کا ہے بولنے کا ہے۔ نقطہ آب۔ حضرت کا حاجات کا ہے۔ نقطہ خاک تاریکی۔ موت صحت۔ جدائی کا ہے مثلاً سوال معشوق میں خانہ پنجم میں اگر نقطہ خاک ہے۔ تو جواب جدائی ہوگا۔ عقلمند کو اشارہ کافی ہے

ذیابیطس ایک ایسا تجربہ کی میزان پر تلا ہوا نسخہ ہے۔ جس سے سینکڑوں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ ذیابیطس ایک نہ بھلنے والی خطرناک مرض ہے مگر ڈابی کا استعمال اس کے لئے تریاق ثابت ہو چکا ہے۔ ذیابیطس شکری ہو یا غیر شکری دونوں کے لئے مفید ہے۔ اس کے استعمال کے بعد جب پیشاب کا کیمیاوی امتحان کیا گیا۔ تو نتائج نہایت تسلی بخش معلوم ہوئے۔ ڈابی پیشاب کا بار بار آنا۔ خواش البول۔ رک رک کر آنا۔ قطرہ قطرہ آنا۔ بالاضافہ آنا۔ جملہ امراض کے لئے نافع ہے۔ علاوہ ازیں ذیابیطس کے مریضوں کو عموماً ضعف باہ۔ سرعت انزال ضعف دل و دماغ۔ جگر و گردہ کی تکلیفیں گھیر لیتی ہیں۔ ڈابی ذیابیطس کی اصلاح کے ساتھ ساتھ ان امراض کو بھی طاقت بخشتا ہے۔ اعصاب کو فولاد کی طرح مضبوط بناتا ہے۔ بدن چست اور چاک و چوبند ہو جاتا ہے۔

قیمت مکمل خوراک سات روپے۔ علاوہ محصول

پتہ:- مینجر روحانی دارالشفاء ہسپتال روڈ۔ لاہور

حروف ا - تو - طو - ظا - لی - نو - نے
نو - ہی - یا - لی - یو - برسیک راس عقرب
برج - مریخ ستارہ

صحت کی طرف سے فکر - آمدنی کم - خرچ زیادہ
گھر میں آرام - نصف ماہ آخر اچھا کہا جائے - اس
ماہ کی ۱۰ - ۱۱ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۵ تاریخیں نحس ہیں

حروف - بے - یا - بھ - بھا - بھی - بھو
دھا - دھ - ن - پھا - ڈھ - ڈھا - دھن
راس - قوس برج مشتری ستارہ۔
خواہ مخواہ طبیعت میں غصہ رہے گا کسی سے
بھائی - کسی کام پر نقصان زر - طبیعت فکرمند
رہے - اس ماہ کی ۹ - ۱۰ - ۲۰ تاریخیں
خراب ہیں۔

حروف - بھو - ف - ض - ج - جی - جو -
ہاں ہے - جو - خ - کھ - کھی - خی - کھو کھے
گ - غ - گی - کر راس - جدی برج - زحل
ستارہ۔

ناامیدی دور ہو - کوئی خوشی کی خبر ملے -
صحت کا فکر - آمدن آئے گی - خانگی حالات
بہتر - اس ماہ کی ۳ - ۴ - ۲۵ - ۳۰ تاریخیں
خراب ہیں۔

حروف - گو - گے - لو - ش - شا - سا
ش - ص - سو - سی - ہ - وا - ہو - ضو
کنبہ راس - دلو برج - زحل ستارہ۔
کاروبار میں ترقی - حاکم وقت سے نفع -
صحت پر نشان سا ہے - خرچ زیادہ ہو -
خانگی حالات بہتر - اس ماہ کی ۱ - ۲ - ۵ - ۶
۱۰ تاریخیں نحس ہیں۔

دماغی طاقتوں کیلئے قیمتی ادویہ کا مرکب

خمیرہ مقوی دماغ

بیش بہا اجزا کا مرکب ہے - اور بنا تشدد
اثر اور مقوی دماغ ہے - دماغ کے رگ کو پٹھوں
کو مضبوط کرتا ہے - دماغ کام کرنے والوں کے
لئے نعمت غیر مترقبہ ہے - اعضائے رئیسہ کی
رگ رگ کو ہرا اور قوی کرتا ہے - خرک باہ
اور مسہل ہے - دافع ہیجان و سرعت ہے
مایخولیا اور گرمی دل و دماغ کو رفع کرتا ہے - ہیں
کی ضرورت نہیں - کہ بیمار اشخاص ہی استعمال کریں
بلکہ تندرست اصحاب بھی اگر اس وقت استعمال کریں
تو سال بھر تک اسکا لطف پاتے رہیں گے بیش
قیمت اجزا کا مرکب ہے - حقیقتاً یہ امراء اور رؤسا
کے واسطے سابق طبیبوں نے تجویز کیا تھا - اس کی
قدر و قیمت جب ہی معلوم ہو سکتی ہے - جب آپ
اس کا استعمال کریں - ناظرین سے اس کے استعمال
کی پُرزور سفارش ہے -

قیمت فی شیشی ۴ روپے

مینجر روحانی دار الشفاء ہسپتال روڈ - لاہور

ادارہ روحانی علمی دنیا لاہور

غنی کی صفات

جو شخص اپنی حاجت کو دوسروں کے سامنے پیش نہیں کرتا - حرص اس کو دوسروں کا احسانمند نہیں بناتی - ضرورت و حاجت دوسروں کی نظروں میں اس کو ذلیل و خوار نہیں کرتی - اس لئے وہ غنی ہے -

جو شخص مال رکھتا ہوا زراعت کرتا ہو - یا کوئی حرفہ پیشہ کرتا ہو - اور وہ اپنی آمدنی میں سے کسی مفلس فقیر کو کچھ دینے سے افلاس کا خوف نہ رکھتا ہو - وہ کسی نیک کام میں کچھ دینے سے مال کا زیادہ خیال نہ کرتا ہو - وہ قرابت اور رشتہ داروں سے سلوک کو مالی نقصان نہ سمجھتا ہو - ایسا شخص غنی ہے -

وہ شخص جو اپنی حیثیت میں صحیح طریقہ سے بیوی بچوں پر خرچ کرے - اور لوگوں کے خطا و جرم کو معاف کر کے ان کے ساتھ سلوک و احسان کرے وہ غنی ہے -

کیا وہ شخص غنی ہو سکتا ہے - جو دوسروں کے مال پر نظر رکھتا ہو - کیا وہ شخص غنی ہو سکتا ہے - جس کی حرص و آز نے اس کی قوت کو برباد کر دیا ہو - صحت خراب ہو گئی ہو - کیا وہ شخص غنی ہو سکتا ہے - جس کو عقل نے جس کو دولت کی آسائشوں سے محروم کر دیا ہو - کیا وہ شخص غنی ہو سکتا ہے جس کی لذت لذیذ کھانوں کی طرف ہو - خواہشات کا ہونا ذلت ہے - یہ انسان کو انسان کی نظروں میں سبک کرتی ہے -

کیا وہ شخص غنی ہو سکتا ہے جس کی اولاد بُرے حال سے زندگی بسر کرتی ہو جس کی بیوی ذلت و تکلیف میں زندگی بسر کرتی ہو - واقعہ یہ ہے - کہ ایسے لوگوں کی قسمت میں دولت سے فائدہ اٹھانا نہیں لکھا - یہ لوگ فقیر مفلس ہیں -

دولت یا آمدن کا صحیح استعمال انسان کی روحانی و دنیوی ترقی میں معاون ہے - خدا ایسے لوگوں پر خاص نظر رکھتا ہے - مثلاً ارشاد ہے :- ولو ان اہل القریٰ آمنوا واتقوا لفتحنا علیہم برکات من السماء والارض (الاعراف ۹) - ترجمہ :- اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے - تو ضرور ہم ان پر آسمانوں اور زمینوں کی برکتوں کو کھول دیتے - اگر مان لیں اور پارسائی اختیار کریں - تو ضرور ہم ان پر آسمانوں اور زمینوں کی برکتوں کو کھول دیتے ہیں - من عمل صالحا من ذکر او انثی وھو مومن فلنحیینہ حیوۃ طیبہ (النحل ۱۶) ترجمہ :- جو کوئی نیک کام کرے - مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایمان والا ہو - تو ہم اسے ستھری زندگی کے ساتھ جیتا رکھیں گے -

آسمان و زمین کی برکتوں سے مراد ہماری معاشی زندگی ہے - جو ایک شگفتہ زندگی معاف کرے گی یہاں مجھے ایک امام بخاری کی صحیح روایت یاد آگئی - اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے اچانک اس سال میں کہ ایک آدمی جا رہا تھا کسی میدان میں - کہ اس نے ابر کے ٹکڑے کی آواز

سیراب کرو فلاں شخص کے باغ کو۔ آواز کے بعد دیکھا۔ کہ بادل کا وہ ٹکڑہ ایک کنارے کی طرف ہٹ گیا۔ اور اس نے ایک چٹیل میدان میں پانی برسا دیا۔ وہ پانی سمٹ کر ایک نالی میں آگیا۔ اور ایک طرف بہنے لگا۔ آواز سننے والے کا بیان ہے۔ کہ میں اس پانی کی روانی کے ساتھ پیچھے پیچھے چلا۔ کیا دیکھتا ہوں۔ کہ ایک آدمی ایک باغ میں کھڑا اپنی کدالی سے پانی کو الٹ پلٹ کر رہا ہے۔ میں نے اس شخص سے پوچھا۔ کہ اللہ کے بندے تیرا کیا نام ہے۔ اس نے بتایا۔ کہ فلاں نام ہے۔ یہ وہی نام تھا۔ جس کو اس نے ٹکڑہ ابر سے سنا تھا۔ تب باغ والے نے کہا۔ اللہ کے بندے! تم نے میرا نام کیوں دریافت کیا۔ جواب میں اس نے کہا۔ جس ابر کا یہ پانی ہے۔ اس سے میں نے یہ آواز سنی۔ کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کرو۔ یہ تمہارا ہی نام تھا۔ اب یہ بتاؤ۔ کہ اس باغ کے ساتھ تم کیا کرتے ہو۔ تب باغ والے نے کہا۔ کہ خیر جب تم نے یہ بات سنائی ہے۔ تو سنو۔ میں اس تمام پیداوار کی جو باغ سے حاصل ہوتی ہے۔ نگرانی کرتا ہوں۔ پھر ایک تہائی پیداوار کا تو صدقہ دیتا ہوں۔ اور دوسرا میں میرے اہل وعیال کھاتے ہیں۔ اور ایک تہائی میں باغ کے مصارف باغبانی پر خرچ کر دیتا ہوں۔

وہ لوگ جو اس بات کا رونا روتے ہیں۔ کہ ہمارے خرچ پورے نہیں ہوتے خواہ مخواہ کے اخراجات کچھ ایسے نہیں چھوڑتے۔ فرض ہمیشہ سر پر سوار رہتا ہے۔ ایک ایک چیز کے محتاج رہتے ہیں اس طرح سے دیکھنا چاہیئے۔ کہ صحیح طریقہ زندگی کا کیا ہے۔ اور معاشی طریقہ میں کونسی حکیمانہ تدبیر کام کر رہی ہے۔ جس کے لئے اوپر کی حدیث کافی ہے۔

تمام امراض کی متقوی سموتاج اور ہر قسم کی جنس
اکسیر الحیات
جو صرف خریداران روحانی دنیا کے لئے دوا خانہ نے تیار کی ہے غیر خریداروں کو کسی قیمت پر بھی نہیں مل سکے گی۔ یہ معجون تمام مقوی ادویات کی سرتاج ہے۔ جو دل و دماغ۔ جگر گردہ شانہ وغیرہ کی تمام خرابیوں کو صرف چند خوراک میں
بچہ کے جسم میں بجلی کی طرح ایک نئی روح پھونک دیتی ہے اس کے استعمال سے قوت باہ کی کمزوری کرامات ہوں گی دور۔ ہسٹیریا۔ کمزوری حافظہ۔ ہذیان۔ احتلام۔ ضعف دماغ۔ آنکھوں کی جلن۔ جگر کی خرابیاں۔ جوانی کی بے اعتدالیاں۔ شباب کی غلط کاریاں صرف چند ہی روز میں فنا ہو جاتی ہیں۔ اور بکثرت خون صالح پیدا ہوتا ہے۔ اگر آپ سر سے پاؤں تک بیماریوں کا مجسمہ بن گئے ہیں۔ دل کی حرکتیں بند ہو چکی ہیں۔ اولاد کمزور ہوتی ہے۔ یا اس کے لئے ترستے ہیں تو آپ خود اکسیر الحیات طلب کر کے استعمال کریں۔ آپ کا رنگ سرخ و سفید ہو جائے گا۔ بھوک بہت بڑھ جائے گی۔ کھایا ہوا دودھ گھی ہضم ہو کر جزو بدن بن جائے گا۔ اگر آپ تندرست ہیں۔ تو بھی ہفتہ دو ہفتہ استعمال کر سکتے ہیں۔ قیمت صرف آٹھ روپے فی تولہ ہے ولایتی
پتہ روحانی دوا خانہ ہسپتال روڈ۔ لاہور

ٹوٹکے

املی سات تولے لے کر پاؤ سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت پانی چھان کر اس میں گلقند چار تولے ملائیں۔ اور سنا کی سائیدہ تین ماشے چھڑک کر پئیں۔ گرم مزاجوں اور گرم بیماریوں میں عمدہ دوست آور دوا ہے۔

سن لائیٹ صابن تلاش کر چھوہارے کی گٹھلی کے برابر شانہ بنا کر گٹھلی سے نکر کے بچے کے مقعد میں رکھ دیں۔ چند منٹ کے بعد دست آجائے گا۔ بڑوں کے لئے چھوہارے کی گٹھلی سے بڑا شانہ بنایا جائے۔ بچوں کے دست لانے کے لئے بہت مناسب طریقہ ہے۔ بڑوں کو بھی استعمال کرانا چاہیئے۔

مریض کو چھ تین روز تک دودھ شکر پلائیں۔ چوتھے روز کمیلہ دو ماشے پھانک کر دست یا اسہال ترش دو تولے کو پاؤ سیر پانی میں خوب جوش دے کر چھان کر پلائیں۔ پانچویں روز ارنڈی کا تیل چار تولے مرغی بادیاں ۱۰ تولے میں ملا کر پلائیں۔
کرم شکم دیٹ کے کیڑوں کے لئے مجرب ہے۔ کدو دانے ہوں۔ یا کھچوے۔ اس دوا کے استعمال سے ہلاک ہو کر خارج ہو جاتے ہیں۔

جن بچوں کو چھینکے ہوں۔ جن کے کاٹنے سے مقعد سرخ ہو جاتا ہے۔ بچہ بے چین ہو کر تڑپتا رہتا ہے ایسی حالت میں ارنڈی کی کونپلوں یا دھتورے کے پتوں کا پانی نچوڑ کر مقعد میں لگانے سے چھینکے بند ہو جاتے ہیں۔ اور بچے کو آرام و سکون نصیب ہو جاتا ہے۔

سفوف لقمانی
یہ جملہ امراض معدہ کے تمام امراض مثانہ نفخ۔ قولنج شکم۔ باد گولہ درد شکم۔ ڈکاریں آنا۔ جی متلانا۔ بدہضمی۔ جلک کھانا گھبرانا۔ جن سوزش وغیرہ۔ مرض معدہ کے تمام امراض کے لئے قطعی اور یقینی اکسیر ہے۔
دو وقت کھانا کھانے کے بعد آپ ایک ماشہ چورن کھا لیجئے۔ سب کھایا پیا ہضم ہو جائے گا۔ اس کا سب سے بڑا وصف یہ ہے۔ کہ خون کو صاف کرتا ہے۔ اور صالح پیدا کرتا ہے۔ دست لاتے ہوں۔ تو انہیں روکتا ہے قبض رفع کرتا ہے۔ نہایت خوش ذائقہ اور بھرپور سی چیز ہے۔ عورت مرد بچے۔ بوڑھے سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ ہر ایک گھر میں ایک شیشی ضرور موجود ہونی چاہیئے۔ قیمت دس تولہ چورن دس آنہ۔
پتہ روحانی دوا خانہ ہسپتال روڈ۔ لاہور

جفر کے اسرار

تکسیر مراتب الحروف

جفر میں تکسیر آدرز نام کی خاص وجہ ہوتی ہے۔ اس سے ہر حرف ایک دوسرے کے ساتھ طبعی طور پر ضرب کھاتا ہے سلسلے جس سے بیماروں عاشق اس کے متعلق اجسام و نفوس پر تصرف حاصل ہو جاتا ہے۔ عمل تکسیر کے بہت سے طریقے ہو سکتے ہیں۔ آدرہ بجائے خود خاص خاص اثرات ظاہر کرتے ہیں۔ تکسیر بھی حسب وقت و ضرورت ہے۔ آپ ہر وقت بغیر نظرات کے اس کا عمل تیار کر سکتے ہیں۔ اگر ستاروں کی نظرات بھی ساتھ ہوں۔ تو تاثیر بہت ہوگی۔ عمل کا صحیح آمد وقت تیار ہونا اس بات کی دلیل ہے۔ کہ تیر نشانہ پر بیٹھتا ہے۔ یہ اسرار الٰہی ہیں۔ اور ہر ایرے غیرے کو نہیں بتائے جاتے ہیں۔ جو ان پر عبور حاصل کر چکے ہیں۔ بد دست۔ چغل خور۔ بد اندیش قسم کے انسان کبھی ان علوم سے فیض حاصل نہیں کر سکتے۔ اب میں طریقہ عمل بیان کرتا ہوں۔

طالب و مطلوب کا نام معہ والدہ لو۔ اگر عمل حب عورت کی تسخیر ہے۔ تو درمیان میں زہرہ کا نام لکھو۔ اگر عمل حب مرد کی تسخیر کا ہے۔ تو مشتری کا نام لکھو۔ اگر عمل بغض ہے۔ تو زحل کا نام لکھو۔ اگر عداوت اور جنگ و لڑائی کے لئے یا ہلاکت کے لئے ہے۔ تو مریخ کا نام لکھو یہ تو ابتدائی مرحلہ آپ نے سمجھ لیا۔ اب آپ نے حروف کو مراتب کے لحاظ سے ترتیب دینا ہے۔ ترتیب کے لحاظ سے جو حروف ابجدی طور پر پہلے ہے۔ وہ پہلے لکھیں۔ جو بعد ہے۔ وہ بعد میں۔ مثلاً عامد کی ترتیب الحروف ہوگی ا د ع م۔ اس طرح تمام سطر کو ترتیب دے لو۔ یہ سطر دوم ہوگی۔ اب اس سطر کی تکسیر کر کے نام برآمد کرو۔ یہ مراتب الحروف حب کے لئے ہے بغض کے لئے مراتب الحروف الٹا ہونا چاہیئے۔ مثلاً عامد کا مراتب الحروف برائے بغض محمد۔ اس طرح سطر دوم ترتیب دے کر تکسیر کر کے آدرز نام نکالو۔

اب اگر تکسیر حب حروف کی ہے۔ تو چار چار حروف کا ایک کلمہ بنا کر آگے ایل لگا دو۔ اگر بغض حروف کی ہے۔ تو پانچ پانچ حروف کا کلمہ بنا کر ایل کا لفظ لگا دو۔ یہ ملائکہ پیدا ہو جائیں گے اب آپ کو اسی استعداد میں عمل کرنا ہوگا۔ جس کا نام عمل میں لیا گیا ہے۔ اگر آپ اتفاق کے دن عمل کر رہے ہیں۔ تو نام ملائکہ تکسیر کے اسماء لکھ کر اپنا مطلب لکھو۔ کہ الحب فلاں بن فلاں یا بغض فلاں بن فلاں اور آخر میں لکھو یحق یا عزرائیل اور نام تعویذ تکسیر کو آگ میں جلا دو۔

اگر عمل سوم یا ہفتہ کے دن ہے۔ تو سطر کے آخر میں یحق یا میکائیل لکھو اور نام تکسیر کا تعویذ بنا کر پانی کے کنارے بیٹھ کر دفن کر دو۔ یا مطلوب کو چلا دو۔ اگر عمل منگل یا جمعرات کے

عملیات میں ناکامی

ہر مہینہ دو تین احباب ضرور یہ شکایت کرتے ہیں۔ کہ ہم نے فلاں عمل آپ کی تحریر کے مطابق کیا مگر اثر نہیں ہوا۔ میں اس کا جواب حسب ضرورت دے دیا کرتا ہوں۔ مگر میرے دوستوں کے اثر نہ کرنے کی وجہیں خاص ہیں۔ وجہ اول۔ اللہ تعالیٰ عالم الغیب اور دانائے راز ہے۔ اس نے قرآن پاک میں اعلان فرمایا ہے۔ کہ تم بہت سی چیزوں کی خواہش کرتے ہو۔ مگر وہ تمہارے لئے مضر ہوتی ہیں۔ اس لئے اگر آپ نے کوئی عمل کیا اور اس کا اثر نہیں ہوا۔ تو خدا پر بھروسہ کرو۔ آج نہیں تو کل اثر ہوگا۔ اور یقین کرو۔ کہ اس وقت اس عمل کا اثر تمہارے واسطے مضر ہے۔ اور خدا بہتر جانتا ہے۔

وجہ دوم۔ آپ نے جس مقصد کی تکمیل کے واسطے عمل کیا ہے۔ وہ مقصد فی الواقع شرع کے یا اس کی تکمیل سے کسی دوسرے کی حق تلفی ہوتی ہے۔ یا دوسرے کو تکلیف یا نقصان پہنچتا ہے۔ خدا کے نزدیک سب مخلوق برابر ہے۔ آپ کا کوئی حق نہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ سے اپنے کلام میں آپ کے واسطے ایسا اثر پیدا کر دے۔ کہ آپ دوسروں کو پریشان کریں۔ یا نقصان پہنچائیں۔

وجہ سوم۔ ممکن ہے۔ کہ آپ سے دوران عمل میں کوئی بے ترتیبی اور غلطی ہو گئی ہو۔ اس لئے صرف ایک مرتبہ کی ناکامی پر ہمت نہ ہارو۔ ایک گواہ کی شہادت شرعاً اور عرفاً ناقابل اعتبار ہوتی ہے۔ اس لئے اگر پہلی مرتبہ ناکامی ہوئی ہے۔ تو پھر پڑھو۔ پھر پڑھو۔ حضور نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ خدا کا نام لے کر ایک کام شروع کرو۔ اگر بگڑ جائے تو پھر کرو۔ پھر بگڑ جائے تو پھر کرو۔ تیسری مرتبہ خدا کی نصرت شامل ہو جاتی ہے۔ اور کامیابی کا راستہ سامنے آجاتا ہے۔ میں نے کئی مرتبہ لکھا ہے۔ کہ عملیات کا کام لوہے کے چنے چبانا ہے۔ یہ کوئی بہت دشوار گزار ہے۔ انسان کا جگر پانی ہو جاتا ہے۔ شاعروں کا قول ہے کہ عمر بھر میں ایک شعر ہی اگر شاعر تصنیف کرے۔ تو وہ اپنے تئیں شاعری میں کامیاب ہے۔ اور وہ قابل فخر ہے۔ باوجودیکہ انسان ایک منٹ میں چار شعر کہہ سکتا ہے اسی طرح اگر برسوں کی محنت میں ایک عمل کے عامل بن جاؤ۔ تو اپنے تئیں عملیات میں کامیاب عملیات میں ضرورت ہے اعتقاد کی۔ اگر تم زمین میں ایک جگہ گڑھا کھودتے جاؤ گے۔ اور دوسری کو کھودتے جاؤ گے۔ تو آخر کہیں نہ کہیں پانی نکل آئے گا ہی۔ اگر کوئی آدمی گز بھر کے گڑھے کھود کر چھوڑنا چاہے۔ تو تمام عمر میں بھی پانی حاصل نہیں کر سکتا۔ اپنے مقصد کی کامیابی کے لئے تن محو ہو جاؤ۔ اس مقصد کے سمٹ جاؤ۔ ایک ڈور کو مستحکم پکڑ لو۔ یقیناً کامیابی ہوگی۔ تدبر کا مطالعہ کرو۔ لوگوں نے عزم صمیم سے بادشاہی حاصل کی ہے۔ عزم صمیم کے یہ معنی ہیں۔ کہ ناکامی تم کو آدبوچ دبا دے۔ شیر اپنے شکار کے نکل جانے سے اور پلٹ جاتا ہے۔ تم بھی ناکام پلٹ جاؤ۔ پھر جاؤ۔ خدا کے کلام اور مقدس نام میں بڑی تاثیر ہے۔ یقیناً کامیاب ہو گے۔

ہوں گے۔ ناخن ہوں گے۔ لیکن جسم نوری ہی نور کا ہوگا۔ وہ نور چونکہ اس وقت مرئی صورت میں ہے ہمیں نظر نہیں آتا۔ غیر مرئی صورت میں ہوگا۔ تو ہمیں نظر آنے لگا۔ مگر ہے گا نور ہی نور۔

سائنس کی رُو سے آپ اس طرح سمجھیں۔ کہ ہوا ہمیں نظر نہیں آتی۔ یہ غیر مرئی ہے۔ لیکن سردیوں میں جبکہ ہمارے منہ سے گرم ہوا نکل کر سرد ہوا سے ملتی ہے۔ تو وہ مرئی صورت اختیار کر جاتی ہے۔ اور ہمیں بھاپ کی صورت میں نظر آتی ہے۔ ہے وہ ہوا ہی۔ اسی طرح فرشتہ جب تک مرئی صورت نہ اختیار کرے گا۔ انسان اب ملکوتی صفات اختیار کرے۔ اس کا جسم نوری ہو جائے۔ تو وہ مرئی صورت اختیار نہیں کر سکتا۔ کیونکہ جسم خاکی اس کا متحمل ہے۔ اور حضور کا جسم مبارک سراپا نور تھا۔ تو جسم کی صفات سے لازم تھیں۔ مثلاً وغیرہ — ورنہ جسم جسم کہلا سکتا۔ اور پسینہ کے متعلق احادیث میں ہے۔ کہ مثل گلاب سے زیادہ خوشبو دار تھا۔ نورانی ابراز کے متعلق ہے۔ کہ زمین سے آسمان تک نور ہی نور نظر آتا تھا۔ یا نورانی جسم کے خارجی اثرات کے متعلق ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں۔ کہ وہ نور بالکل شیدہ ہو جاتی تھیں۔ بھاپ زیادہ دیر تک بھاپ نہیں رہ سکتی۔ جب وہ اپنے بہت بڑے بھائی کرہ میں ملے گی۔ تو پھر جو کھو دے گی۔ اسی طرح جسم مبارک سے نکلنے والی اشیاء جلد ہی غیر مرئی ہو جاتی تھیں۔

اب یہاں ایک شبہ کا شنیں۔ کہ حضور سرور کائنات کے سر مبارک پر ہمیشہ بادل کا سایہ رہتا تھا۔ اس کی بھی یہی وجہ ہے۔ سائنس کا مسئلہ ہے۔ کہ جس وقت وہ نور آنکھیں میں ملیں۔ تو مرئی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ سورج کی شعاعیں جسم مبارک کی روشنی وہ نور کر جسے کچھ فاصلہ پر مرئی صورتیں آجاتی تھیں۔ گویا دیکھنے والوں کو ایک سفید ابر کا ٹکڑا معلوم ہوتا تھا۔ ورنہ سایہ میں یہ صورت نہ تھی کہ سر پر ابر کا ٹکڑا ہے۔

آپ یہ نہ بھولیں۔ کہ جسم کا اخراج وہی ہوگا۔ جو اس کی خوراک ہوگا۔ خواہ وہ جسم نوری ہو یا خاکی جسم کی خوراک نور ہو۔ تو نور ہی اس کا اخراج ہوگا۔ اگر نوری جسم کی خوراک مادی ہو۔ تو اخراج کثیف ہی ہوگا۔ حضرت آدم علیہ السلام کو جنت میں رہنے کا حکم تھا۔ اب وہاں ان اشیاء کے کھانے کا حکم دیا گیا۔ جن کا اخراج کثیف نہیں تھا۔ گندم اس چیز سے منع کیا گیا۔ جس کا اخراج کثیف تھا۔ اسی چیز کے کھانے پر جنت سے نکال دیئے گئے۔ اب دیکھئے ایک ہی جسم ہے۔ لیکن اس کی خوراک اس کے اخراج کی ضامن ہے۔ حضور سرور کائنات چونکہ انسان تھے۔ خوراک کھاتے تھے۔ جسم کا حال اسی طرح تھا جس طرح ایک عام انسان کا ہے۔ لیکن جسم چونکہ نورانی تھا۔ اس لئے خوراک اس نورانی بھٹی میں جا کر اپنا جو اخراج چھوڑتی تھی۔ وہ زمین پر رہ نہیں سکتا تھا۔

یہاں تک تو آپ کے جسد کا تعلق تھا۔ علم نباتات کے ماہرین کہتے ہیں۔ کہ چہرہ انسانی قلب کا قطب نما ہے۔ وہ فوراً انسانی صفات ظاہر کر دیتا ہے۔ اولیاء اللہ کے علاوہ عام انسانوں میں بھی ملکوتی صفات درجہ بدرجہ جس قدر ہوں۔ اتنا ہی ان کا چہرہ نورانی ہوگا۔ آپ فوراً دیکھ کر کہہ سکتے ہیں۔ کہ یہ نیک انسان ہے۔ اور فرشتہ خصلت۔ اسی طرح جو سفلی جذبات کا مالک ہوگا۔ اس کی طرف دیکھنے سے فوراً معلوم

استفسار

آپ سے اکثر دوست عرض کرتے ہیں کہ آپ اس سلسلہ پر روشنی ڈالیں اور جواب مدلل دیں:۔

ایک صاحب فرماتے ہیں۔ کہ حضور سردار دو عالم رسول مقبول اگر سراپا نور تھے۔ جیسا کہ حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے۔ یعنی یہ کہ کمر سراپا نور تھا۔ دل حضور کے کمر سے باندھا اور وہ بجائے کمر پر لپیٹنے کے اپنا نکل گیا جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے۔ کہ حضور سراپا نور ہی نور تھے۔ بعض جگہ آثار مبارک دکھائے جاتے ہیں۔ یعنی حضور کا سے مبارک وغیرہ جب نور ہی نور تھے۔ تو یہ کثیف اشیاء نور سے کیسی رہ سکتی ہیں۔ دوسرے لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ اگر حضور سراپا نور تھے۔ تو پھر بال۔ ناخن بول وغیرہ اشیاء کا نشان کیوں نہیں ہوتا۔ اور حضور کے بال و ناخن وغیرہ تھے۔ یہ کیسے؟

سائل کا سوال ہے۔ اس کو مرکب بنانے فلسفہ سے یا سائنس سے دیجئے۔ تاکہ غیر قوم کا اعتراض نہ ہو سکے۔ کیونکہ ہمارے سائنس یا فلسفہ مان لیں۔ اور ہر شخص قائل ہو جائے۔

(سمیع اللہ خاں مالگذار۔ آنریری مجسٹریٹ۔ کنڈھالی)

جواب:۔ ایسے مسائل میں عوام کو کھینچنا نہیں چاہئے۔ اور جب تک مکمل علم شریعت اور قلبی روشنی نہ ہو۔ ایسے مسائل کو سمجھ نہیں سکتے۔ نہ کسی کو سمجھا سکتے۔ اب ذرا غور سے سنئے۔ دو صفات انسانی ہیں:۔ ۱۔ ملکوتی۔ ۲۔ سفلی۔ یہ صفات جس قدر کسی شخص میں زیادہ ہوں گی۔ اس کا مرتبہ بحیثیت روحانیت اتنا ہی بلند گردانا جائے گا۔ سفلی صفات حیوانی یا زیادہ ہوں گی۔ اس میں اسی قدر زیادہ ہوں گی۔ بعض ابدال سید انسان جس وقت چاہیں ملکوتی صفات کامل ہو جاتے۔ وہ انسانی نظروں سے غائب ہو سکتے ہیں۔ ان کی آن میں سیکڑوں میل کے کام ہو جاتے ہیں۔ ایسے وقت تو کثر پر گر یگان فضا کے متعلق آپ نے سنا ہوگا۔ تو حضور سرور کائنات میں یہ ملکوتی صفات اس قدر زیادہ تھیں۔ کہ ان کا جسم مبارک ملکوتی تغیر کی سو فیصدی اختیار کر چکا تھا جب کسی دوسرے کو دیکھیں۔ تو ان کے ماتھے پر ایک نور سا ہوگا۔ یہ نور اسی قدر زیادہ ہوتا ہے۔ جس قدر ملکوتی صفات ہوں۔ آپ نے اکثر بزرگوں کی تصویریں دیکھی ہوں گی۔ جن کے چہرہ کے ارد گرد نور کا ہالہ بنا ہوتا ہے۔ گو یہ تصاویر خیالی ہوتی ہیں۔ مگر مصور کا فرض یہ ہے۔ کہ وہ موئے قلم سے ملکوتی صفات کا اظہار کرے۔ حضور سرور کائنات کے تمام جسم سے نور نکلتا تھا۔ سراپا نور تھے۔ وہ حقیقت خاکی جسم رکھتے تھے۔ خاکی جسم اپنی صفات کو کیسے ظاہر کرتا ہے۔ اس کو سمجھنے کے لئے ہمیں جسم خاکی کی ایک مادی مثل لینی ہوگی۔ اگر یہ مادی جسم ملکوتی صفات ظاہر کرنے پر قادر ہو۔ تو کسی انسان کی آنکھ نہیں دیکھ سکتی۔ اگر خدا چاہے

ہو آئے۔ کہ بکرجت طبیب کہے۔ اور وہ مسہم ہو جائے۔

پارلیمنٹ لندن میں ایک ممبر کا انتخاب تھا۔ ووٹ لئے جا رہے تھے۔ ایک ممبر نے اٹھ کر سوال کیا۔ کہ ووٹوں کے سلسلے کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے۔ کہ انسان بندگی ادا دے۔

ہر ایک کی اپنی اپنی صفات رکھتے ہیں۔ مکونی اور سفلی۔ اگر کسی میں مکونی صفات ہیں۔ تو وہ فرشتہ بھی بن جائے گا۔ اگر سفلی صفات ہے۔ تو وہ بندے بھی بڑی شکل اور بڑے خصائل اختیار کرے گا۔

آپ دیکھ لیں۔ کہ انبیاء سب مکونی صفات بدرجہ اتم اختیار کر چکے تھے۔ حتےٰ کہ جسم بھی مکونی ہو چکا تھا۔ اس کے بعد ہی وہ اس لائق ہوئے۔ کہ حضور کے اظہار وجود کے لئے جسم ضروری تھا۔ جسم تب ہی بنتا ہے جب جسم کی شکل اختیار ہیئت ہوتی ہو۔

آپ بھی حسب توفیق اپنے سلسلوں کو کیجئے۔ کہ کسی بزرگ کی زیارت کریں۔ کسی کامل انسان کو ایک نظر دیکھیں۔ سب باتیں دماغ میں آجائیں گی۔ اور اگر کوئی بات رہ گئی ہو۔ تو دوبارہ پوچھ لیں۔ میں بتا دوں گا۔

(سلمان البرنی)

حاجی حافظ محمد علی صاحب

عمل شرف شمس

شمس ہر کرن سے روشنی فرماتے ہیں۔ کہ اطلس کے حروف سورج کی چار رنگ بھر مربع انگوٹھی پر کھدوا کر جبکہ آفتاب کل کے درجہ شرف میں اور مریخ کے مثل تدلیس انگشت سے ہو

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

سکتے ہیں۔ اور بقول انسان کی دھونی دیوے۔ اور کسی زرد رنگ کے ریشمی کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ تو [illegible] اور امید سے بڑھ کر اس کو فائدہ ہوگی۔ اور امید سے بڑھ کر اس کو عزت ملے گی۔ اور تمام بادشاہ اور رؤسا اس کے مطیع ہونگے [illegible] اور ہر ایک سرکش فرماں بردار [illegible] اور یہ حروف اور عدد لکھنے کی صورت اوپر درج کر دی گئی ہے۔

(باقی آئندہ)

اکسیر زرد گرہ ۵۰ [illegible] ان امراض کو چند ہی خوراکوں کے استعمال سے بالکل آرام [illegible] ہو جاتے ہے۔ رنگ شاذ خارج ہو جاتی ہے۔
نوٹ۔ [illegible] لکھنے کے لئے کوپن بھیجنا ہے۔ قیمت ۳۰ روپے
[illegible] روحانی دنیا ۵۱ ہسپتال روڈ۔ لاہور

ماہ اپریل کے ستارے

یہ رات کے ایک بجے کا وقت ہے۔ دیکھیں ستارے کہاں کہاں ہیں

نام ستارہ	یکم اپریل	۱۰ اپریل	۱۹-۲۰ اپریل	۲۲ اپریل	۳۰ اپریل
شمس	۱۸ درجہ حوت	۲۵ درجہ حوت	۶ درجہ حمل	۹ درجہ حمل	۱۸ درجہ حمل
مریخ	۰ درجہ جوزا	۱۱ درجہ جوزا	۱۶ درجہ جوزا	۱۸ درجہ جوزا	۲۰ درجہ جوزا
عطارد	۳ درجہ حمل	۱۷ درجہ حمل	۱۸ درجہ حمل	۱۰ درجہ حمل	۱۵ درجہ حمل
مشتری	۲۲ درجہ سرطان	۲۴ درجہ سرطان	۲۶ درجہ سرطان	۲۸ درجہ سرطان	۲۹ درجہ سرطان
زہرہ	۲۸ درجہ دلو	۵ درجہ حوت	۱۵ درجہ حوت	۲۰ درجہ حوت	۲۰ درجہ حمل
زحل	۲۸ درجہ ثور	۹ درجہ ثور	۵ درجہ جوزا	۱۰ درجہ جوزا	۱۱ درجہ جوزا
راس	۱۰ درجہ سرطان	۱۰ درجہ سرطان	۹ درجہ سرطان	۹ درجہ سرطان	۹ درجہ سرطان
ذنب	۱۰ درجہ جدی	۱۰ درجہ جدی	۹ درجہ جدی	۹ درجہ جدی	۹ درجہ جدی

مشتری اور عطارد اس ماہ رجعت میں ہیں۔

شرف و ہبوط سیارگان ۲ اپریل۔ نظر تربیع زہرہ بر زحل۔ ۳ اپریل۔ زہرہ درجوت برج شرف میں ۵ گھنٹہ ۵۶ منٹ رات۔ ۸ اپریل تثلیث شمس بر مشتری۔ نظر تسدیس عطارد بر مریخ۔ ۹ اپریل۔ شرف شمس ۱۸ بجے صبح ۱۱۔ قمر در عقرب (بیوقوفی) ۴ بجے دن۔ ۱۲ اپریل۔ نظر تسدیس شمس بر زحل۔ ۱۵ اپریل۔ زحل برستا جوزا میں داخل ۵ بجے رات۔ ۱۶ اپریل۔ مشتری رجعت سے مستقیم ۳ بجے دن۔ ۱۸ اپریل۔ نظر تربیع زہرہ بر مریخ۔ ۲۰ اپریل۔ عطارد رجعت سے مستقیم ہوا۔ ۱۰ بجے شام۔ ۲۲۔ عطارد غروب و مغرب ۱۰ بجے صبح۔ نظر تثلیث زہرہ بر مشتری۔ ۲۴ اپریل قمر در شرف و ثور میں ۲ بجکر ۴۰ منٹ دن۔ ۲۰ اپریل۔ شرف زہرہ پونے ۱۰ بجے دن۔ ۲۹ اپریل نظر تسدیس زہرہ بر زحل۔ قران شمس و عطارد۔

نرخ یکم سے ۹ تک غلہ کی مارکیٹ تیز رہے گی۔ ۵ سے ۸ تک پھر مندے کی جانب رخ ہوگا تیل کی مارکیٹ بھی مندی ہوگی۔ البتہ دھاتیں تیز رہیں گی ۹ سے ۱۲ تک غلہ کا بھاؤ تیز رہیگا ۱۲ سے ۱۹ تک مندہ۔ ۱۷ سے ۲۰ تک کمی بیشی میں آئے گا۔ تک مرچ تیل تل کی مارکیٹ مندی ۱۵ تک تیز۔ ۱۵ سے ۲۰ تک کمی بیشی میں ہوگی۔ ۱۸ سے ۲۲ تک دھاتیں اور سٹاپ تیز اور سونا چاندی رسد اور اشیا کچھ مندی رہیں گی۔ اس کے بعد ۲۳ سے ۲۸ تک غلہ کی مارکیٹ تیز رہے گی۔ چنا خرد بک مندی رہے گی۔ سرسوں تورید ۲۳ سے ۲۸ تک تیز۔ روئی وغیرہ مندی آئندہ دھاتیں کمی بیشی کی

نیز بیمار ہوں گی۔

آثار فلک موسم کی تبدیلی کی وجہ سے لوگ صحت کے متعلق تکلیف اٹھائیں گے۔ نیز اس ماہ ۱ - ۳ - ۴ - ۷ - ۸ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۸ کو بارش کی علامت ہے۔

حفظان صحت دن بڑے ہونے شروع ہوں گے۔ کھانے کی اشیاء کے ساتھ سرکہ کا استعمال بہتر رہے گا۔ فصد یا جلاب لینا۔ موٹا کپڑا پہننا بہتر رہے گا۔ سو کر اٹھ کر فوراً غسل کرنا۔ زیادہ دھوپ کے پاس جانا۔ ننگے بدن سونا مضر ہے۔

نکات ضروری کاموں کو انجام دینے کے لئے ۴ کی صبح - ۱ - ۲۳ - ۲۶ بعد از طلوع آفتاب ۱۰ قبل دوپہر - ۲۱ بعد دوپہر - ۱۵ - ۱۷ قبل غروب آفتاب - ۲ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۶ - ۱۸ - ۲۵ - ۲۷ اپریل کا تمام دن بہتر ہے۔

ملکی حالات مریخ اور زحل کا جوڑ میں قران ہے۔ اس لئے ملکی جھگڑے خطرناک صورت اختیار کریں گے۔ لوگوں میں عداوتیں ترقی پر ہوں گی۔ افعال بد کی کثرت ہوگی۔ امراض سفر اری۔ بخار۔ نکسیر۔ دوسر کی شکایت عام ہوگی۔

بارش ماہ حمل

اس نیسان کے متعلق روایت ہے۔ کہ جب یوم نوروز سے ایک ماہ تک یعنی ۱۱ مارچ سے ۱۰ اپریل تک بارش ہو۔ اس کو باطہارت کمال حاصل کیا جائے۔ اور یہ آیات اس پر پڑھیں سورۃ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ ۷ بار۔ آیت الکرسی۔ سورۃ اعلیٰ اور چار قل اور لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اور صلوٰۃ اور سبحان اللہ والحمد للہ ط الا اللہ واللہ اکبر۔ ہر ایک ۷۰ بار۔ سورۃ قدر ہفت بار۔ ہفت بار۔ اللھم انی اسئلک العفو العافیۃ والمعافات فی الدین والدنیا والآخرۃ ۷ بار۔ درود شریف۔ صلوٰۃ تنجینا ۷ بار پڑھ اور محفوظ رکھو۔ حضرت سرور کائنات صلعم قسم دے کر فرماتے ہیں۔ جو کوئی اللہ سبحانہ کے ساتھ یقین و اعتقاد کے سات شبانہ روز ایک جگہ بیٹھا رہے گا۔ اس کی رگوں اور ہڈیوں تک کے تمام امراض کلی یا جزئی خارج ہو جاتے ہیں ناممکن ہی قادر ہو جاتے ہے۔ پانچ بھی حاضر ہو۔ بے لبہ بھی بیٹا ہو۔ بہرا گونگا بھی گویا ہو۔ کوڑھی بھی ہو۔ فرشتے دعا دیں گے جسمانی تکالیف و آلام سے آزاد ہو۔ (تو کلی)

خبردار نہیں ہیں۔ جن کے گنہگار ہیں۔ قیمت ۳ روپے
پتہ روحانی دنیا العطاء ہسپتال روڈ۔ لاہور

تثلیث زہرہ و مشتری

سعد اوقات تسخیر میں یہ وقت بھی طالب جفر کے نزدیک بہت خوب ہے۔ ۲۰ اپریل سے ۲۰ مئی تک جدید ٹائم سے ہوگا۔ تسخیر مستورات اور عورتوں کے حاضر کرنے کیلئے بہت تاثیر رکھتا ہے۔ یہ دن اتوار کا ہے۔ قمر برج حمل میں ہے۔ آفتاب بھی برج حمل میں ہے۔ بیکھے ہی کی حکم الہ جاندار نزل شرطین میں ہے۔ یہ تمام وقتی حالات تاثیر کو کامل کرتے ہیں۔ جو شخص ان اوقات میں عورتوں کی مستورات کا اجرا کرے گا۔ وہ بدانصیب ہوگا۔ طریقہ عمل کا یہ ہے۔ کہ ایک چراغ مستی تیار کرائیں۔ اس کے پیندے میں اندر کی اور یہ نقش کندہ کرائیں۔ چراغ خواہ کسی وقت بن جائے۔ مگر نقش اسی وقت تثلیث میں کندہ ہو۔ اب

۱۰۴۱	۱۰۴۴	۱۰۴۸	۱۰۴۲
۱۰۴۷	۱۰۳۵	۱۰۴۰	۱۰۴۵
۱۰۳۶	۱۰۵۰	۱۰۴۲	۱۰۳۹
۱۰۴۳	۱۰۳۸	۱۰۳۷	۱۰۴۹

نام طالب مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ دو سطروں میں لکھ کر امتزاج دیں۔ جس نام کے حرف زیادہ ہوں وہ آخر سطر پر لکھیں۔ اب اس سطر کی تکسیر صدر موخر کریں۔ جب نام لکھے۔ تو اس نام کی پھر دوسری تکسیر کریں۔ اب ان تینوں تکسیروں کے ہوئے راست کے حروف پہلے جب کے حرف لے کر ان کی ایک ایک سطر لکھیں۔ یہ ۳ سطریں ہو جائیں گی۔ پہلی تکسیر کے عدد نکال کر ان کا مجموعی اعداد سے ایک مفید کاغذ پر لکھیں۔ اوپر پہلی تکسیر کی دو سطریں۔ سیدھی جانب دوسری تکسیر کی ۲ سطریں آخر جب نقش کے تیسری تکسیر کی دو سطریں لکھیں۔ بیچ نام صاحبہ طالب اور مطلوب صاحبہ کا نام لکھیں۔ آخر اس نقش کا نشیدہ بنائیں۔ چراغ میں شہد یا روغن گاؤ ڈال کر فتیلہ روئی کا سر چراغ کا طرف خاد مطلوب کے کریں۔ آخر یاس بیٹھ کر کیس مرتبہ اس عزیمت کو پڑھیں۔ برکت روحانی کے نتیجہ فتح نہ ہوگا۔ کہ مطلوب کسی جگہ حاضر ہوگا۔

عزیمت علیکم ذا شمتکم یا ایھا الارواح الموکل بھذا الحرف وبحق یا کھیعص وبحق یا کہ اللہ الرفیع فلانۃ وبحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام احرق القلب والجسد والفواد وجمیع جوارح البدن فلان بن فلان تحبت وتوزوۃ والفت فلان بن فلان لساعۃ لساعۃ اسعل العجل السعول واحضروا بحق ما تبتنا لنفس ملفلنۃ ارحمنی وبحق کھیعص وبحق قم کمثل یحق ثم العلیم وما یسطرون وبحق ھا اشتراھیا اذولی فتاران بالملئکۃ بھذا الحرف والکلمات المرکب من عدد الحرف والتکسیر احرق القلب والفواد وجمیع جوارح البدن فلان بن فلان (نام مطلوب مع والدہ) الحق وبحق لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف الرحیم۔

اگر کوئی صاحب عمل تیار کرانا چاہیں۔ آدیہ عمل کا معاوضہ ۱۰ روپے ہوگا۔ عزیمت اس نے خود پڑھنی ہوگی۔

شرف شمس

۱۰ اپریل سورج آفتاب سیمیا۔ یہ وہ دن ہے جب سورج برج حمل کے درجہ شرف پر حساب یونانی پہنچے گا۔ جملہ اختر کے تمام کواکب شرف میں ہوتے ہیں سب سے زیادہ شرف ہے۔ شاہان سلف اپنے اقبال میں ترقی دینے اور مخالفوں کو زیر کرنے کے لئے طلسمات تیار کروایا کرتے تھے۔ امراء بادشاہوں سے مراتب حاصل کرنے کے لئے ہی طلسمات تیار کرواتے تھے۔ اور اب بھی بڑے بڑے عہدہ داران جنہیں وسعت مالی حاصل ہے۔ اوپر طلسم شرف شمس کی ہر سال تیار کروائے اور فیض حاصل کرتے ہیں۔ افزونی جاہ و مرتبہ اور تسخیر اعداء کے لئے یہ وقت بہت اچھا ہے جس طرح سورج تمام سیارگان کا بادشاہ اور سرچشمہ نور ہے اسی طرح اس کے شرف میں تیار کیا گیا لوح اس قسم کی روحانیت کی حامل ہوتی ہے۔ گذشتہ برسوں کا میرا تجربہ ہے کہ بہت سے لوگ اس سے مرتبہ سے نکل کر بام عروج پر پہنچ کر شہرت دوام حاصل کر گئے۔ چونکہ سال شرف میں تمام کی جمع کرتا ہے جس میں دو خصوصیات ہیں۔ ایک تو اتوار کا دن شمس سے منسوب ہے جو شرف کے وقت سے ہاتھ لگتا ہے دوسرا شرف کا وقت عین ساعت اول شمس میں ہے۔ یہ باتیں شرف کی تاثیر کو سوا چند بھی کر دیتی ہیں حقیقتاً جو لوگ اس وقت میں فائدہ اٹھائیں گے۔ وہ بامراد کہلائے جائیں گے گذشتہ سال جن لوگوں کو اس میں کچھ نہ کچھ ملا تھا۔ انہیں قدرت ایک اور بہتر موقع پیش کر رہی ہے۔ میں چند عمل اس سلسلہ میں پیش کرتا ہوں۔ جس قسم کی ضرورت ہو تیار کریں۔ اور نتیجہ سے مجھے اطلاع دیں۔

برائے افزونی جاہ و مرتبہ و دولت

لوح طلا کسی اتوار کو ساعت شمس میں پہلے ہی تیار کر چھوڑیں وقت مقررہ پر بخور شمس کا روشن کریں۔ نیاز و اغذیہ شمس کی پاس رکھیں۔ (قاعدہ و بخورات کے لئے قواعد عملیات ملاحظہ کریں) پاک و صاف کپڑے پہن کر تنہائی میں اس لوح کو اپنے سامنے سیدھی سمت میں شمع سرخی سوراخ دار رکھ لیں۔ نام مع والدہ جس کے لئے لوح تیار کرنا ہو۔ عدد کا لیں۔ اس میں ۱۰۰۰ مرتبہ ضرب دیں۔ اس کا مربع نقش آتشی لوح پر کندہ کریں۔ دوسری طرف ۹۵۸ عدد کا مربع نقش آتشی کندہ کریں۔ ہر دو نقشوں کے اگر بسم اللہ شریف ہو۔ اور چاروں حاشیہ پر کلمہ طیبہ لکھا ہو تو مزید اچھا ہے۔ نقش کے چاروں کونوں پر طلسم ابرصا صبرصا صارصا صورصا لکھو۔ اب لوح مکمل ہے۔ اتوار کے دن ساعت شمس میں بلند کھڑے ہو جاؤ۔ جہاں سورج نظر آتا ہے۔ اگر دور جگہ تک جانا پڑے تو سورج طلوع ہونے سے پہلے جاؤ۔ لوح پر نظر کر کے سورج کی طرف منہ کر کے کہو۔ اے نیر اعظم اس لوح کی برکت سے مجھے دن دگنی رات چوگنی ترقی دے۔ کبھی گرنے نہ دے۔ اس لوح کی برکت سے بہت سے اعلیٰ مراتب [illegible] ہیں۔ جو خیرات وغیرہ میں بخل نہیں کرتے۔ [illegible] ہیں۔ کئی عظیم ہو گئے ہیں۔ عذر بہت سی ہوتی ہے۔ اب اس لوح کو کسی [illegible] لے جاؤ۔ [illegible] ساتھ رکھو۔ اور جب حیثیت صدقہ دو۔ آٹھ دن تک [illegible] کوئی ایسی شے [illegible] جائیگی۔ جہاں طلوع آفتاب کا نظارہ ہو سکے۔ جب

قرص آفتاب نظر آئے۔ سورۃ والشمس اس وقت تک پڑھتے رہو۔ جب تک پورا آفتاب باہر نہ نکل آئے پھر ویسی ہی دعا یہ کلمات کہو۔ اور گھر جاؤ۔ اب اسے بند کرنے کی ضرورت نہیں۔ دن بدن ترقی ہوگی۔ اگر یہ لوح تم سے تیار کرایا ہو۔ تو ہدیہ ۱۵ روپے ہے۔ مترسا دہ کے لوگ جو کم ہدیہ دے سکیں ان کے لئے ہم انگشتری کسی اسی لوح کے نقش کی تیار کریں گے۔ جو سونے کی ہوگی۔ چاندی۔ تانبہ۔ لوہا۔ سندی۔ ترقی قدر و مراتب میں مدد دے گی۔ لوح سے اس کا اثر دو فیصدی کمزور ہوگا۔ لیکن فوائد لوح کی طرح ہوں گے۔ ہدیہ اس کا اکاون (۵۱) روپے ہے۔

انگشتری تسخیر بادشاہ

اسی وقت کے لئے مغرب کے وقت ایک سہل طریقہ بھی لکھتا ہوں کہ بوست آہو یا پوست شیر پر وقت مقررہ پر یہ حروف طلسم زعفران سے لکھو۔ احد رسص فلک ملوہ۔ لکھتے وقت بخور و غذیہ کا خیال رکھو۔ اسی وقت اس انگشتری میں جواب کی انگلی میں ہے۔ کے نگینہ کے نیچے یہ تعویذ رکھ لو۔ اگر انگشتری نہیں تو جوا لو۔ چاندی کی ہو۔ یا سونے کی ہو یہ توفیق پر منحصر ہے۔ اس انگشتری کو سیدھے ہاتھ کی کلمہ کی انگشت اور چھنگلی کے درمیان انگشت میں پہن لو۔ یہ انگشتری تسخیر حکام میں مدد دے گی۔ دشمنوں اور مخالفوں کو سامنے زبان کشائی کی جرأت نہ ہوگی۔ تمہارے دن کی مصیبتوں، تکلیفوں یا بیماری کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اگر یہ خواہ مخواہ خرچ ہو جایا یا اس بات پر سے نہیں ہٹتے۔ تو سن آنے کے باوجود نئی سے گزر ہوتی ہے۔ تو اس میں بھی مدد دے گی۔ اگر سے تیار کرائے میں ہدیہ سوا گیارہ روپے ہے۔

نوح تحفظ

کن لوگوں کے لئے جو محاذ جنگ پر ہیں۔ یا جن کو جست کے لئے جیل خانہ کا حکم دیا جا چکا ہے۔ یہ لوح ہے۔ لڑائی میں شامل ہونے والے جس فوجی کے پاس لوح ہوگی۔ وہ ہر قسم کے تعدی خداوندی سے محفوظ رہے گا۔ اور قانونی گرفت میں لے کر حاکم کے پاس جا چکے تو خون معاف ہوگا۔ وقت مقررہ پر ۱۲ عدد کا نقش مربع آتشی کندہ کریں۔ کندہ کرتے وقت منہ میں میٹھی چیز ہو۔ بخور اور اغذیہ پاس رکھیں۔ جب لوح بنا لیں۔ تو کوئی شرینی صدقہ دیں۔ نقش چاندی کی ہو

نوٹ ۱۔ شرف کا دن ایک دن ہوتا ہے۔ مگر موثر وقت شروع میں ہی ہوتا ہے۔ جیسے جیسے تاثیر کم ہوتی جاتی ہے۔ اس لئے ابتدائی وقت پر عمل شروع کریں۔ پھر وقت خواہ کتنا ہی لگ جائے۔ کوئی ہرج نہیں

نیز جن ضرورت مندوں نے دفتر سے لوحیں تیار کرانا ہوں۔ وہ یکم اپریل تک اطلاع دے دیں۔ اور ہدیہ ہمراہ بھیج دیں۔ نیاز و اغذیہ موکلات عمل کے ساتھ ہی ادا کرنا ہے۔ اور لوح پر بھی خرچا کرنا ہے۔ یکم کے بعد اطلاع آنے پر گذشتہ سال کی طرح ہم پر عذر نہ رکھا جائے۔

نوٹ ۲۔ اس شرف شمس میں میرا وظیفہ زبان بند حاسدان و دشمنان و تسخیر خالفین کے لئے مختصر تیار کرنے کا ہے۔ مختصر کا اشتہار اس کے خواص ظاہر کرتا ہے۔ ہدیہ سوا پانچ روپے ہوگا۔ جو صاحب تیار کرانا چاہیں۔ وہ نام نوٹ کرا دیں۔

ے ہدیہ لوح گنڈا کا اکیاون روپے ہے۔

ذکر و اشغال

حبس نفس و اثبات اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں آنکھیں بند کر کے اور زبان تالو سے لگا کر دم کو نہایت آہستہ آہستہ کھینچے۔ اور دل میں تصور کرے کہ لا الہ کو ناف سے گھٹنے سے شروع کر کے دائیں گھٹنے پر کھینچ کر ختم کرے۔ پھر الا اللہ کی ضرب قوت کے ساتھ دل پر لگائے۔ اول دن دس دم کھینچے اور ہر روز میں تین مرتبہ کرے۔ اس کے بعد ہر روز ایک ایک زیادہ کرتا جائے۔ اس سے باطن میں حرارت پیدا ہوگی۔ اندرونی جہل کھپے گی۔ خطرات شیطانی زائل ہوں گے۔ خناس بھاگے گا۔ آوردں پر انوار اور غیبیات کا ظہور ہوگا۔

نیز جب دم کشی کی عادت خوب پک جائے گی۔ تو دل پر خطرہ جلدی اور محویت بہت جلد ظاہر ہوگی۔ تمام بدن میں حرارت سرایت کر جائے گی۔ تمام اعضا میں ذکر جاری ہو جائے گا۔ اور امداد الٰہی سے عشق کی آگ سینے میں بھڑک اٹھے گی۔

دم کشی میں معدہ کا کھانے پانی سے خالی ہونا ضروری ہے۔ اور زیادہ ٹھنڈی چیزوں کا استعمال ترک کرے۔ تاکہ بدن کی سردی حرارت قلب کو ٹھنڈا نہ کر دے۔ اور نہ زیادہ گرم چیزوں کا استعمال کرے کہ کسی مرض کے پیدا ہونے کا خطرہ ہو۔ نہ اتنا پیٹ بھر کر روٹی کھائے کہ سست ہو جائے۔ اور نہ اتنا بھوکا رہے کہ اوہام کی قوتیں غلبہ کرنے لگیں۔ غرض متوسط درجہ اختیار کرے۔

شغل سہ پایہ اللہ سمیع اللہ بصیر اللہ علیم کے ذکر و شغل کا نام ہے۔ اس کا طریق یہ ہے۔ کہ مربع یعنی چار زانو بیٹھے۔ سلطانا محمودا سلطانا نصیرا کا تصور کرتا ہوا ناف کے نیچے سے دم کو کھینچ کر ناف کے نیچے سے ام الدماغ تک پہنچائے۔ جب دم دماغ میں پہنچے — تو اللہ سمیع کہے۔ اور بائیں شیشے کا تصور کرے۔ پھر دل پر اللہ بصیر کہے۔ اور دائیں شیشے کا تصور کرے۔ پھر اللہ علیم کہے۔ اور پیشانی پر نظر کا تصور کرے۔ اور پھر سر سے شروع کرے۔ اور ام الدماغ پر اللہ علیم دل پر اللہ بصیر ناف پر اللہ سمیع کہے۔ اس طریقہ سے مودبانہ نزدیک کرے جب ایک دم میں ایک سو ایک دفعہ ذکر کرنے کی مشق ہو جائے گی۔ تو شاہد جمال الٰہی سے بہرہ مند ہوگا

بے بہا سخن ہاتھ کے جملہ امراض کا تیر بہدف علاج۔ مسوڑھوں کا پھولنا۔ پیپ کا آنا۔ دردِ دنداں کیڑا لگ جانا۔ دانتوں کا ہلنا اور وقت پانا مزمن جلد بیماریوں کو بے حد مفید ہے۔ بدن کی بدبو کی طرح سے کرتا ہے خوشبودار بناتا ہے۔ اس کے استعمال سے منہ میں مشک اور گلاب کی خوشبو آتی ہے جس سے کوئی بھی نہ ہے۔ دو ہی دفعہ حقہ مانند اس کا استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ

(نوٹ) ہمارے ہاں کے تمام دواؤں کا تیار کرنا ہمارے ہسپتال میں ہوتا ہے۔ لاہور

علم نیرنجات

کاش صاحب! دنیا کہتی ہے۔ کہ موجودہ زمانے میں جادو عمل سفلی کے جاننے والے نایاب ہیں۔ مگر میں کہتا ہوں۔ اب بھی موجود ہیں۔ ذیل میں نام و مقام کے ساتھ چند اپنے چشم دید زمانہ حال کے مشاہدات تحریر کرتا ہوں:۔

پچھیسو نامی گاؤں میں ایک زبردست جادوگر رہتا تھا۔ حال ہی میں مر گیا ہے۔ جنیر نامی گاؤں میں ایک مسلمان شخص کی بھینس کا دودھ اڑا جایا کرے۔ یعنی بھینس بالکل دودھ نہ دے اور گھر سے کوئی غائبانہ اناج کھینچ کر لے جائے۔ اس بات سے وہ نہایت تنگ آ گیا۔ کسی کے پتہ بتانے کے لئے مندرجہ بالا شخص کا نام بتلایا۔ مسلمان شخص ہندو جادوگر کو اپنے مکان پر لے آیا۔ بعد میں جادوگر نے اپنے قریب بٹھا کر اس شخص سے کہا۔ کہ دیکھو۔ جو یہ کلام کرتے وہ ایک گھنٹہ میں توبہ توبہ کرتے ہوئے حاضر ہو جائے گا۔ لیکن اس نے ایک لکڑی پر کچھ منتر پڑھ کر دم کیا۔ برابر ایک گھنٹہ کے بعد ایک عورت لڑکھڑاتے ہوئے نہایت پریشان حیران حاضر ہوئی۔ اس کی اندام نہانی سوج گئی تھی۔ جس کی وجہ سے وہ نہایت بیتاب تھی۔ وہاں پر آکر اس شخص سے اس نے معافی مانگی۔ آئندہ ایسا کام نہ کرنے کی قسم کھائی۔ یہ عورت ابھی اب بھی موجود ہے

دوسرا اسی شخص کا واقعہ ہے۔ کہ اسی جادوگر نے اس سے کہا۔ کہ اگر تمہارا کوئی دشمن ہو۔ تو بتلاؤ۔ اور اتفاق کی بات کہ اس سے انتقام لو۔ مگر اس بات کا دشمن کو بالکل پتہ نہ لگے۔ رات کو جادوگر نے اس شخص کو اور اس کو ننگا کر کے اپنے سامنے کھڑا کیا۔ بعد ازاں اس لکڑی پر پڑھ کچھ دم کیا۔ اس نے لکڑی کو اس کے سر سے پیر تک سات مرتبہ پھیرا۔ اس وقت وہ شخص بغیر دم کا نیرنگ بن گیا۔ آدھی رات کے وقت جو دشمن کے مکان پر جا پہنچا۔ دشمن مکان کے باہر لیٹا ہوا تھا۔ اسے خوب بھنبھوڑ کر خون میں لت پت کر کے واپس لوٹ آیا۔ جادوگر نے پھر اسی لکڑی پر دم کر کے اسی طرح پھیرا۔ تو وہ شخص اپنی پہلی حالت پر آ گیا۔ یہ شخص ابھی زندہ ہے۔ جنیر ضلع ملتان سفر ہے، میل کے فاصلہ پر ہے۔

میں کسی کام سے قصبہ اوچ شریف سے قریب ہے۔ گیا ہوا تھا۔ وہاں پر ایک ہندو جادوگر کے مکان پر قیام کیا۔ دوسرے روز ہم آپس میں کچھ گفتگو کر رہے تھے۔ اتنے میں جادوگر نے مجھ سے کہا۔ کہ دیکھو میرا دشمن مجھ پر موٹھ کا وار کر رہا ہے۔ اور ایک گھنٹہ بعد موٹھ کا پھل آئے گا اب مجھے انتظام کرنا چاہیئے۔ یہ کہہ کر اس شخص نے غسل کیا۔ اور باہر ایک تالاب کے کنارے میں بال بھر کر آدھا اپنے قریب رکھ کر حصار (کنڈل) کھینچ کر اس کے اندر میں کھڑا رہا۔

کا میل ایک گھنٹہ کے عرصہ میں اس طرح آمد و رفت کرتے ہوئے جیسے کہ کسی ڈائنامیٹ ہوائی جہاز کی آمد و رفت ہوتی ہے۔ آیا اس شخص نے کچھ پڑھ کر آگ پر ڈالی ہے۔ اشارہ کرکے بید کی ٹوکری میں اتار لیا۔ جس کی وجہ سے بید کی ٹوکری سے باہر بالکل نہ نکل سکے۔ اس شخص نے کہا۔ کہ دیکھو سید صاحب! میں ابھی اس کی طرف واپس لوٹاتا ہوں۔ چنانچہ اس نے کچھ پڑھ کر آگ پر سوزن (ٹانکی) پھونک کر اسے بید کی ٹوکری کے ساتھ لگا دیا۔ جیسے ہی اس طرح وہ آتا ہوا وہاں سے چھ میل کے فاصلہ پر دشمن کے گھر میں گیا۔ وہاں دشمن کا کام تمام ہوا۔ دوسرے روز وہ آدمی خود اس بات کا پتہ لگانے کے لئے کہ کس کے کاموں میں لگے۔ تو واقعی جس وقت اس نے بید واپس لوٹایا تھا۔ دشمن مر گیا تھا۔ وہاں کے لوگوں سے دریافت کرنے پر یہ بات معلوم ہوئی۔

غیر ملکی علاقوں میں ایک عجیب و غریب قسم کے جادوگر ہوتے ہیں۔ اس نے اپنے طریقے سے کئی بے گناہوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ کسی شخص سے اس کا کچھ جھگڑا ہوا۔ تو اس نے کہا۔ کہ صبح اٹھ کر تم میرا منہ دیکھو۔ تو میرا نام غلام نہیں۔ میرا جسم دیدہ دانستہ ہے۔ کہ ایک بیگناہ سے اس کا جھگڑا ہوا۔ تو اس نے منہ دیکھا یا الفاظ کہے۔ سننے میں آیا ہے۔ کہ اس کے اس شخص کے مکان میں چار بید کے ٹوکرے دفن ہیں۔ جس کی وجہ سے اس شخص کا گھر تباہ ہو گیا۔ اس کے بچے بھوکے مرنے لگے۔ اس شخص نے اپنے بچاؤ کا بہت انتظام کیا ہوا ہے۔ کسی دوسرے سے نہ کہا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ اس کے مکان میں چار بید جس پر چارپائی کے کنڈے کھڑے ہوتے ہیں کا کچھ اور کچھ منتر پڑھ کر دم کئے ہوئے دفن ہیں۔ جس کی وجہ سے اس کے گھر کا اثر نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ بید کے ٹوکرے اس کے مکان سے نکال کر جلا دے۔ تب اس کا معاملہ بالکل ختم ہو جائے۔

گھوڑا ہانکنے کی جگہ سے صرف دو میل کے فاصلہ پر ہے۔ وہاں پر ایک مسلمان جادوگر ہے جو اپنے علم کے زور سے آگ کے گھٹنے میں آدمی قتل کرتا ہے۔ رات کو بارہ بجے کچھ سامان ساتھ لیکر شمشان میں جاتا ہے۔ وہاں پر گھنٹے کام کرکے واپس لوٹ آتا ہے۔ بس دشمن کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

ایک عجیب و غریب نام گجرات میں مجھ سے ملی۔ جو زبردست جادوگرنی تھی۔ ایسا ایک عجیب و غریب نام اپنے ماں باپ کا رکھا ہوا (ایک نام رسمی) پر کچھ بحث کر رہے تھے۔ تو اس نے مجھے کہا۔ کہ سید صاحب آپ میرے علم کا کمال دیکھنا چاہتے ہیں۔ تو ایک لونگ لے آؤ۔ میں نے اسے ایک لونگ لا دیا۔ سامنے نیم کا سرسبز درخت تھا۔ اس نے کہا۔ کونسی ڈالی گرا دوں۔ میں نے کہا کہ اس نے کہا۔ کہ یہ ڈالی۔ اس نے لونگ اس طرف پھینک دی جس طرح کہ خشک لکڑی کو توڑنے سے کھٹ کی آواز ہوتی ہے۔ اسی طرح ایک سرسبز ڈالی گر پڑی۔ لونگ پر منتر

کہتی تھی۔ کہ اسی طرح انسان کو بھی آناً فاناً ختم کر سکتی ہوں۔

نیچے سے ۸ میل کے فاصلہ پر ایک معمولی قصبہ ہے۔ وہاں پر ایک بوڑھا مسلمان جادوگر رہتا ہے۔ اس نے اپنا واقعہ مجھے بیان کیا۔ کہ میں ملک بنگال کے کسی گاؤں میں گیا۔ وہاں پر ۱۲ سال رہا کیا۔ ۱۲ سال کے بعد اپنے وطن واپس لوٹی مشکلوں سے اپنی جان بچا کر لایا۔ جن سے میں نے یہ جادو سیکھا تھا۔ ان کے علم کا نام سامان انگیدہ تھا۔ اس کی وجہ سے وہ دونو حیران و پریشان اسے تلاش کرتی ہوئی پہنچیں۔ وہاں پر اس شخص نے ایک عورت کو جان سے بذریعہ جادو مار ڈالا۔ اور دوسری عورت کو بھاگ کر اپنے ہاں رکھا ہوا ہے۔ میں نے کئی واقعات اپنی آنکھوں سے اس کے حاصل کئے ہیں۔

کوکن نامی علاقہ ہے وہاں پر ایک سے ایک زبردست جادوگر ہیں جو اپنے علم کے زور سے آناً فاناً میں کام کر دیتے ہیں۔ ان پر جادو کے اثر دشمن کے کپڑے آپ ہی آپ سلگ جائیں۔ جن میں کوئی شیطان حاضر ہوتے ہیں۔ اور پیشاب مرد و عورت کے ہوتے ہیں۔ (جیسے چوہے گول مکٹے ہوتے ہیں۔ جو کہ کوکن جو میل کے درختوں کے بیچ پائے جاتے ہیں۔ ان میں یہ اثر ہوتا ہے کہ منتر پڑھ کر دم کرنے کے بعد جس جس کے جادوگر ان کا اثر ہو گیا ہے۔ انہیں جلانے کے لئے دیا جاتا ہے۔ سورج گرہن یا چاند گرہن میں ہی کے کنارے منتر کا جاپ کرتے ہیں۔ یہی چیڑے کسی دشمن کو لگا دیئے جائیں۔ تو دشمن کا گھر بار نام کے نام کی ہوئی مدت کے اندر تباہ و برباد کرکے پھر اپنے مالک کی طرف واپس لوٹ آتے ہیں۔ میرے کئی ایسے چیڑوں کو کلام پاک کے فضل اور بزرگوں کی کرامت سے گرفتار کرکے جلا دیا۔

سانپ پکڑنے والا آنے والا ایک شخص کا حسین باشندہ بوشہر یہاں کا رہنے والا تھا۔ جس کا ۱۰ سال ہوئے سمندر میں ہی انتقال ہوا۔ انسان زبردست عامل تھا۔ جس کسی زہریلا سانپ کسی کو ڈس لے۔ کتنی طرح کرتے۔ تو اسی وقت پڑھ کر اپنی ہتھیلی پر دم کرکے ضرر کے رخسار پر طمانچہ مار دیا کرے۔ چاہے کتنے ہی فاصلہ پر مرنے کیوں نہ ہو۔ سانپ کا زہر اتر جاتا تھا۔

اسی طرح ایک شخص کا واقعہ ہے۔ کہ جنیر سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر ایک سادھو رہتا ہے وہ دو بولی آیا۔ ایک بیل کا نام وہاں کی زبان میں (کالا کھیلا) ہے۔ دوسری کو نیلیہ ہوری کہتے ہیں۔ میرے ناقص خیال میں نیلیہ ہوری ہوگا۔ کالا کھیلا کے بیچ سکتے اس شخص ہنومان کے مندر میں گیا۔ اور انگیٹھی میں کوئلہ دہکا کر منتر پڑھ کر کان ہنومان پر دم کیا۔ اور دہنے ہاتھ سے مسل کر انگیٹھی میں ڈال دیئے۔ ہنومان کی مورت سے پسینہ بہنے لگا۔ کہ مورت سرخ رنگ سے بالکل سیاہ ہو گئی۔ اس طرح سے ہنومان قبضہ میں آتا ہے۔ اور جو چاہے کام کر سکتا

شرف زہرہ

تسخیر ستارہ کے لئے یہ ایک خاص وقت ہے۔ ۲۰ اپریل ۱۹۴۸ء کے بعد یہ وقت ہوگا۔ اس کے علاوہ تسخیر عام تسخیر خواص عطا کرنے کے لئے بھی بہترین وقت ہے۔ حکومت کے اعلیٰ حکام کے لئے۔ سلاطین یا امرا کے لئے کہ لوگ ان کے گرویدہ ہوں۔ اور تسخیر ضائع ہو۔ یہ عمل کرنا بہت آسان ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ جو شخص کسی خاص عورت کی تسخیر کرنا چاہے۔ وہ نام طالب اور مطلوب کے حروف والدہ کے اعداد میں ۹۰ کے عدد جمع کرکے ایک کنس نقش بنائے۔ اور جو شخص تسخیر خواص کرنا چاہے۔ وہ اپنے نام حروف والدہ کے اعداد میں ۹۱ کا عدد جمع کرے۔ اور ایک کنس نقش تیار کرے۔

اس کے بعد ایک سطر لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحیم۔ کی ایک سطر لکھیں۔ اگر طلب کا عمل ہے۔ تو عزیز تک سطر ہو۔ اگر تسخیر خواص کا عمل ہے۔ تو پوری آیت لکھیں۔ اور اس میں ناموں کے اعداد کا استخراج دیں۔ یہ ایک سطر ہوگی اس ایک سطر کی تکسیر صدمہ توڑ کریں۔ جب زوام نکلے۔ تو چاروں کونے کے حروف اور قطب تکسیر کے حروف لے کر ان کے عدد نکالیں۔ اور حروف بنا کر موکل پیدا کریں۔ اس موکل کو نقش کے اوپر لکھیں۔ پھر تکسیر کے ہوئے راست کے حرف اور پہلوئے قطب کے حروف لے کر ان کا استخراج دے کر ایک سطر لکھیں۔ اس سطر کو نقش کے چاروں طرف لکھیں۔ اب یہ تسخیر کا ایک مکمل نقش بن گیا۔ وقت مقررہ پر چاندی کی لوح پر باطہارت وباوضو بخور جلا کر تنہائی میں کندہ کریں۔ اور لوح مذکور گلے میں پہن لیں۔ لوگ نہایت تعظیم وتکریم کریں گے۔ اور ہجوم در ہجوم شاگرد ہوں گے اور مریدوں کا سلسلہ ہوگا۔ شہرت بہت ہوگی۔

میں نے حالات مختصر لکھے ہیں۔ فوائد اس کے بے شمار ہیں۔ لوح ہیں کر کچھ تصدق کریں اور ہو سکے تو لوح، دوات کی تیار کرائیں۔ دفتر سے لوح تسخیر خلائق تیار کرانے کا ہدیہ کچھ روپے ہے۔ ۱۵ اپریل تک ہدیہ اور نام نوٹ ہو جانے چاہئیں۔ اگر کوئی شخص خود تیار کرنا چاہے اور کسی امر کا پتہ نہ لگ سکے۔ تو جوابی خط سے دریافت کریں۔

جوہر خاص

یہ دوا خون کی ہر بیماری کے لئے اکسیر ہے۔ خونی بواسیر۔ حیض کی زیادتی زہر مہرہ۔ پھوڑا۔ جو اچھا نہ ہوتا ہو۔ مثلاً ناسور۔ بھگندر۔ جھیریں۔ کھجیر کی ایک ہفتہ کے استعمال سے صحت ہوگی۔ قیمت ۳ روپے۔ علاوہ محصول ڈاک۔

پتہ: دواخانہ طبی دارالصلاح ہسپتال روڈ۔ لاہور

ہے۔ مگر اس شخص کی بیوی سے ایک رازکار ہو گیا۔ کہ اس عورت کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ کام ہو گیا۔ اب کوا کھڑکھڑا کر بیٹھ گیا۔ اور اس عورت کے دونوں ٹکڑوں کو اپنی چونچ یا ناخنوں میں پیوست کر رکھا ہے۔ اس کے اڑنے کی طاقت بالکل نہیں ہوتا۔ یہاں پر ایک عامل کو علم ہوا۔ اس نے کہا اس عورت کو کسی طرح مگرمچھ ہو گیا۔ اگر کسی مگرمچھ نے حقیقت اس سے دریافت کی۔ تو کہہ دیں کہ ترکیبوں کا ترکیبوں نہیں ہوتا۔ تو اس نے کہا۔ میرے پاس مندرجہ ذیل اوراد ہیں۔ ہر ایک سے ایک ہی ہو جاتا ہے۔ دوسرا شخص اس بات کا جاننے والا فاضل ہیں موجود تھا اس نے کہا کہ میں اس کا توڑ کر دوں۔ یعنی ایسا عمل کرے۔ کہ اس کے جسم کے کسی حصہ پر مگرمچھ کا ہو کر رہے گا۔ اس بولی کا اثر چلا گیا مگر وہ مگرمچھ اس عورت کے نیچے تک چڑھ گیا اور پیاسا رہ کر مر گیا۔

ایک شخص موجود ہے۔ جو سانپ جگاتا ہے۔ میرے ایک عزیز نے اپنی آنکھوں سے شیطان جو ہر ڈرل کو دیکھا۔ وہ اور اگر شخص جو کام چاہے۔ ان سے لے سکتا ہے

شہر جہلم میں ایک شخص آغا حسین کی بات مشہور ہے۔ کہ کتنا ہی بڑا سانپ ہو۔ کچھ ہاتھ پر کچھ کے بعد وہ کہ کے نزدیک گرفتار کر لیتا تھا۔ عمل کے زور سے سانپ کا منہ بند ہو جاتا تھا۔ پھر کہ کے بل گلے میں ڈالے یا ہاتھ میں پکڑ لاوے۔ وہ سانپ کچھ نہ کہتا تھا۔ بہشتی دروازے کے باہر جو بستیاں ہیں وہاں جنوں سانپ گرفتار کر کے مزدحمت کر دیا کرتا تھا۔ یہ نہ کہ جب اس نے شہادت دینی اڑنے کا بچہ گرفتار کیا تھا۔ منچر کا بچہ بچہ اس سے واقف ہے۔ مگر لوگوں کے توسط سے ایک دو بالشت کا سرخ رنگ کا سانپ جس کی آنکھیں نہ تھیں۔ کے کاٹنے سے فوراً ہلاک ہو گیا۔ اب قبر کی خاک اڑتی نظر آتی ہے۔ صرف نام باقی رہ گیا ہے

ایک شخص موجود ہے۔ جو سانپ کے ڈسے ہوئے مریضوں کے بدن میں سانپ حاضر کر کے اس سے مریض کی ہی زبانی گفتگو کر کے دفع کرتا ہے۔

ایک شخص اور موجود ہے۔ جس کے قبضے میں کچھ توکل ہے۔ بہت زبردست علم کا جانتا ہے۔ آثار ظاہر میں دشمنی کے کام کرتا ہے۔ مگر کم بخت اپنا علم سکھانے سے انکار کرتا ہے۔

(سید عثمان علی از منچر۔ ضلع پونہ)

روح عالم جنتری

اس میں آئندہ چار سال کے حیرت انگیز حالات ہیں بہت ہی مفید اور کارآمد معلومات سے پُر ہے۔ ہر ایک آدمی کے لئے بہترین مشیر ہے۔ قیمت فی جنتری

پتہ: روحانی دنیا۔ ہسپتال روڈ۔ لاہور

عمل شب کوری

اس مرض کو شب ناروندہ اور اندھرا کانا بھی کہتے ہیں۔ اس کے مریض کو رات کے وقت بالکل دکھائی نہیں دیتا۔ یہ مرض مختلف اشیاء کے بکثرت استعمال۔ کثرت جماع سے زیادتی رنج و غم اور رونے سے ظہور پذیر ہوتا ہے۔ یا جالک تیز روشنی سے متواتر اندھیرے میں جانے سے اور دھواں میں بکثرت رہنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ اس کے دفعیہ کے لئے ایک عجیب و غریب مجرب المجرب عمل [illegible] کیا جاتا ہے۔

شب کور (رات کے مریض) کو چاہیئے۔ کہ نوچندی اتوار کو اپنے نزدیک کے بیگانے شہر یا گاؤں میں بوقت غروب آفتاب کسی شخص اور اپنی رہنمائی کے لئے کسی دوسرے شخص کو بھی اپنے ساتھ لے جانا چاہیئے جس وقت آفتاب کے اس بیگانے شہر یا گاؤں میں مریض بذات خود اور اس کے رہنما کے کھانے کے لئے طعام مانگے۔ جب سات مختلف گھروں سے سات ٹکڑے روٹیوں کے جمع ہو جائیں تو کسی پوشیدہ جگہ بیٹھ کر وہ سات ٹکڑے روٹیوں کے کھائے۔ بعدہ اپنی صحت یابی کے لئے خدا سے دعا مانگ کر کسی دوسرے راستے سے رہنما کے ہمراہ اپنے گھر واپس آجائے۔ اور اسی طرح جو اتوار کو قمری ماہ کے آخر میں آئے اس اتوار کو بھی عمل کرے۔ بفضل خدا تعالیٰ عمل کرنے سے رات کو بخوبی نظر آنے لگے۔

(سید بشیر احمد سکاد دلشیں سوہدرہ)

حب اعجار

ثابتین مساک کے لئے نادر نسخہ۔ قربت کے بعد کمزوری کا لاحق ہونا ایک فطرتی فعل ہے۔ کمزور آدمیوں کو بہت زیادہ ضعف نقاہت معلوم ہوتا ہے۔ حب اعجار زائل شدہ قوت کا فوری بدل ہے۔ قربت کے بعد دو گولیاں کھا لینے سے قوت واپس آجاتی ہے۔ اگر قربت سے دو گھنٹہ قبل کھا لیا کریں۔ تو تحریک قوت آور مساک کے لئے بے نظیر چیز ہے۔ اگر حب اعجار کا استعمال چند روز تک لگاتار بھی کیا جائے۔ تو بے حد مقوی دماغی آور مشک ہے۔

کمزور اور ضعیف آدمیوں کے لئے بیش قیمت اجزا سے تیار ہوئی ہیں۔ قیمت فی شیشی ۳ روپے۔

پتہ: رسالہ دار الصلاح ہسپتال روڈ۔ لاہور

افسوس!

ہمیں بصد غم و اندوہ یہ لکھنا پڑتا ہے کہ حکیم احمد خان ظہری کے بڑے صاحبزادے شیخ خدام الدین مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۴۳ء کو ۲ بجے دوپہر بعارضہ ہیضہ و اسہال انتقال فرما گئے۔ مرحوم بہترین خصائل اور اوصاف حمیدہ کے مالک تھے۔ سلسلہ کے بہت مخلص ممبر تھے۔ اور خاندان میں اس وقت بڑوں میں تھے۔ آپکی وفات سے بہت نقصان پہنچا ہے۔ ہم دعا گو ہیں کہ خداوند عالم مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ بخشے۔ اللہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمارے مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کریں۔

خواص سورۃ والشمس

جس عورت کے بچے مر جاتے ہوں۔ اس کے لئے حمل کے پہلے مہینے یا دوسرے مہینے اجوائن۔ آدھ پاؤ سیاہ مرچ۔ ڈھائی یا دو شہد خالص پر چاند شروع میں پیر کے دن اشراق کی نماز کے بعد ۱۲ مرتبہ اس مبارک سورۃ کو پڑھ کر دم کرنا پھر بعد نماز ایام حمل میں ایک چٹکی اجوائن کی اور دانہ سیاہ مرچ کے ایک اکل شہد کی روزانہ کھانا نہایت مفید حمل ہے۔ اگر بچہ کے دو دھ چھڑانے تک استعمال کیا جائے تو نہایت اچھے ہے۔ اگلی اشیاء ختم ہو جائیں۔ تو دوبارہ پھر پڑھ کر تیار کر لی جائیں۔

دوسری خاصیت اس سورۃ شریف کی یہ ہے۔ کہ اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا تا حفظ ہمیشہ فیوض بفضلہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔ سورۃ والشمس کے ۱۵ رکوع ۲۰ ہیں۔ (نوکلی)

خواص شمس

جو آدمی اس دن پیدا ہوتے ہیں جب ان کا ستارہ طلوع ہوتا ہے وہ بہت نگرانی کو برداشت کرتے ہیں۔ اور جہاں تک ہو سکے۔ سورج کے چمکنے والی جگہ پر ان کو رہائش نہ کرنی چاہیئے۔ اگر یہ نہ ہو سکے۔ تو ایک اندھیری کمرے میں ان کو رہنا چاہیئے۔ کام کرنا یا سارا دن اندھیرے کمرے میں رہنا ان کے لئے نقصان دہ ہے۔ اور ایسا کرنے سے کمزور ہو جائیں گے۔ اور جلدی میں مبتلا اور صحت خراب ہو جائے گی۔ دیواروں کے پردے زرد رنگ کے ہونے چاہئیں۔ کیونکہ یہ ان کی خوشی کا باعث ہوں گے۔ اور ان کی صحت پر اچھا اثر پڑے گا۔

ایک ایسے کمرے میں جہاں دھوپ کافی آتی ہو بچے سبز رنگ کا کاغذ ان کے لئے خوش قسمتی کا سبب ہوگا۔ یہ دونوں رنگ زندگی میں کامیابی کے واسطے اچھے صحت اور خوشحالی کو قائم رکھنے کے لئے مفید ہیں۔ شمس کے ماتحت بچے سرخ رنگ کے شفا یافوت رمانی۔ عقیق یمنی۔ الیکٹرن شرخ کبریت احمر کشتی یہ طوطیے زرد۔ سونا ــــ طلسم شمس یہ ہے:-

ہرٹا ھبور تا ھبار تا ھبو تا [illegible] جو ہر اعمال شمسی پر کارآمد ہوتا ہے۔ (نوکلی)

عرس چشتی

بدرگاہ حضرت مخدوم شیخ نصیر الدین بزرگ رحمۃ اللہ علیہ مخدوم شیخ فرید الدین عرف فرید ثانی مدرسہ عالیہ مقام اڑی تحصیل ٹنکو آباد ضلع میرپور یو پی ۹، ۱۰ اپریل ۱۹۴۳ء مطابق ۱۷، ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۶۲ھ بروز جمعہ شنبہ۔ دوشنبہ۔ عشائیہ منعقد ہوگا فیض بخش عقیدت مندان ہوگا۔ زائرین شرکت فرمائیں۔

دل اور زبان

لقمان حکیم ایک امیر کے ہاں زر خرید غلام تھا۔ ایک دن امیر نے لقمان کو حکم دیا کہ ایک بکری ذبح کر کے اس کی اچھی اچھی چیزیں ہمارے سامنے پیش کرو۔ لقمان نے حسب الحکم ایک بکری کو ذبح کر کے اس کا دل اور زبان کاٹ کر لے آیا۔ اب پھر بار دیگر امیر نے لقمان پر حکم صادر فرمایا کہ اب دوسری بکری ذبح کر کے ہمارے سامنے بُری بُری چیزیں لے آؤ۔ لقمان نے پھر دوسری بکری ذبح کر کے اس کا دل اور زبان پیش کیا۔ تو امیر نے حیران ہو کر لقمان سے کہا تو پاگل تو نہیں ہو گیا۔ لقمان نے دست بستہ عرض کیا۔ آقا میں پاگل نہیں ہوں۔ جب آپ نے اچھی چیزوں کے واسطے ارشاد فرمایا تو غلام نے اچھی چیزیں پیش کیں۔ جب جناب نے بُری چیزوں کا حکم صادر فرمایا تو بھی بندہ نے پیش کی ہیں۔ اگر دل میں بھلائی اور زبان میں سچائی ہے تو یہ چیزیں دنیا میں اچھی سے اچھی ہیں۔ اگر زبان پر جھوٹ اور دل میں بُرائی ہو تو ان چیزوں سے بُری چیز دنیا میں کوئی نہیں ہو سکتی۔ امیر لقمان کی عقلمندی دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ اور اسے آزاد کر دیا۔

(سلطان محمود غاشع)

مُرغی کے انڈے کا تیل

پانی میں انڈے کو ہاف بائیل (نیم برشت) کریں صرف زردی لے کر تانبا کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ تیل نکل آئے تو شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فائدہ: دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ بالوں کو سیاہ اور مضبوط کرتا ہے۔ (نوٹ) اگر تیل میں زعفران کافور وغیرہ جیسی خوشبودار چیزیں شامل کرنی ہوں۔ تو تیل کو چھان کر صاف کرنے کے بعد ملا دیں۔

فالج کا آسان و سستا علاج

گُڑ دو سیر۔ گودا کنوار گندل دو سیر ادرک تراشیدہ دو سیر۔ پانی دس سیر یہ ساری چیزیں ہاون مٹی کے گھڑے میں بند کر کے زمین میں دفن کر دیں۔ تین ہفتہ وہاں رکھیں۔ بعد نکالیں۔ خوراک ایک چھٹانک صبح نہار منہ۔ گنٹھیا۔ فالج۔ عذر (لنگ) لقوہ۔ پٹھوں کے لئے اکسیر ہے۔

(سید عبدالغفور شاہ گیلانی جالندھر)

اعمال شرف شمس

باقاعدہ بخورات لوازمات کے نقش تسخیر شرف گلاب زعفران سے طلائی کاغذ پر لکھ کر معطر کر کے نقرئی یا طلائی تعویذ میں محفوظ کر کے پاس رکھے تمام کاروبار کشادہ رہیں۔ تمام بلیات سے امن رہے۔ جو جو خواص تسخیر شرائع کے ہیں۔ سب فائدہ بڑا بے بہا فوائد ہیں۔

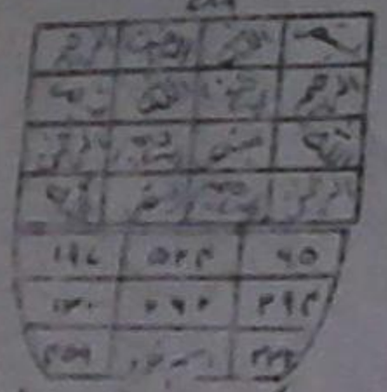

عامل و دارندۂ طلسم ہذا خود ہی فیض یاب ہو کر مطمئن ہو سکتا ہے۔

ایضاً: - طلسم دافع نحوسات کواکب و جمعت اعمال و نکبت احوال و کرب و تاب دوران و عذاب ہر دو جہان:-

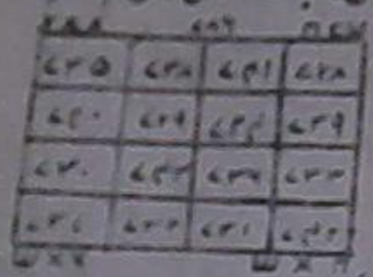

ایک عجیب نعمت ملنے میں شرف شمس کے وقت باشرائط و لوازمات بخورات دینے۔ اس وقت کورہ (بیتی کڑے) پر شنگرفی مادے لکھ کر معطر کر کے سطر کے بخور دھونی دے کر چاندی میں بند کر کے بازو پر باندھ رکھے۔ مجرب خواص سبل سعادت و کامرانی بسند کشادہ دلاں

الشمس سلطان سیارہ ہے جو خدا نے پیدا کیا ہے۔ وہ اتوار ہے۔ ستارہ جس کا عکس ہے یہ سیاروں سے بڑا ہے۔ تدریس سلطان ہے جس کو عربی میں یوم کہتے ہیں۔ تکسیر اس کی اس طرح ہے:- ا ل ف - ل ا م - ا ل ف - ح ا - و ل - عدد ۱۱۔ حرفی عدد ۴۰ - استطاق اس کا نقشہ ہیکل آدم ساعت ۴ شمس تکسیر اس کی ا ل ف - ل ا م - ش م س - م ی م - س ی ن - کل ۱۵ حرف اور قیمی ۱۱۰ - آدیکھیاں کا ۹۹۹ - کور استطاق ان کا طلسمیاتی۔

جوب سوزاک

تڑپتے ہوئے مریض کے لئے پیام شفا۔ یہ جادو اثر گولیاں ہر قسم کے سوزاک میں اکسیر کا کام دیتی ہیں۔ اس کے چند دنوں کے استعمال سے پرانے سے پرانا اور ہر قسم کے سوزاک جو بالکل درست ہو جاتا ہے۔ پیشاب خون۔ جلن۔ درد۔ پس۔ تکلیف شافی۔ ہر قسم کے سوزاک کے لئے مسرلہ کیا ہے۔ قرحہ صاف ہو کر نئے خون قطعی۔ سیل ہو جاتا ہے۔ اور بالکل مادہ مرض سے ہمیشہ کو ہٹ کے لئے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۳ روپے۔

منجانب روحانی دوا خانہ۔ ہسپتال روڈ۔ لاہور

بزمِ احباب

نوٹ:- ایک سوال کے درج کرنے کی فیس ۲ روپے ہے۔

سوال نمبر۱:- استخراجِ قمر کے طریقہ سے قمر و بروج کا حساب تو درست آتا ہے۔ لیکن قمر و منازل کا حساب درست نہیں آتا۔ آپ دو تین مثالیں دے کر مشکل سے حل کر عنایت کریں۔

(محمد سعید ۱۹۴۲ء)

سوال نمبر۲:- اگر کسی صاحب کے پاس کتاب تحفۃ الملوک مؤلفہ زندہ کرامات صاحب تسخیر جنات موجود ہو۔ تو براہِ نوازش بذریعہ رسالہ مطلع فرمائیں۔ میں نہایت ممنون ہوں گا۔

(فرخ یار ۱۹۴۲ء)

سوال نمبر۳:- پیشاب کا سکہ بنانے کی ترکیب درکار ہے۔ (محمد شریف ۱۹۴۲ء)

سوال نمبر۴:- مجھے ۴- ۵ سال سے اختلاج قلب کا عارضہ ہے۔ عمر قریباً ۲۲- ۲۳ سال ہے۔ دل ہر وقت دھڑکتا رہتا ہے۔ طبیعت پریشان رہتی ہے۔ تھوڑی دیر چلنے سے سانس پھولنے لگتا ہے۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ نیند بہت کم آتی ہے۔ رات کو سوتے وقت سانس بند ہونے آتی ہے۔ حافظہ بے حد کمزور ہے۔ طبیعت سست رہتی ہے۔ ہاتھ پاؤں میں درد رہتا ہے۔ علاج کرتے کرتے عاجز آگیا۔ خودکشی کرنے کو جی چاہتا ہے۔ ناظرین روحانی دنیا سے التماس ہے۔ کہ اگر کسی صاحب کے پاس کوئی آزمودہ اکسیر یا نقش ہو تو رسالہ فرمائیں۔ یا مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجیں۔ میں عمر بھر شکر گذار رہوں گا۔

(اے ایچ حامد۔ جاسپور)

سوال نمبر۵:- ا۔ تمام اہلِ کمال حضرات سے التماس ہے کہ براہِ مہربانی کوئی ایسا عمل کنٹرول مجرب نسخہ یا دوائی بتائیں۔ جس کے استعمال سے عارضی طور پر فیض پاء (یعنی پیر کا مرشد ہو جانا) ہو جائے اگر وہ سرکاری دوائی جو اس مرض کا تیر بہدف علاج ہے۔ ارسال مہربانی ہوگی۔ تادم زیست ممنون و شکر گذار رہوں گا۔

ب:- عمل مشروحات و مسخرات کی ضرورت ہے۔ بغیر کسی شرط کے ہو۔ ہر موقعہ و ہر صورت پر کام آئے۔ سنت سے ثابت دل و جان سے عمل ہو۔ اہلِ اسرار بھی مطلع فرما کر ممنون و شکر گذار فرمائیں۔

ج:- دشمن کے زبان بند کرنے اور سزا دینے کے لئے مجرب و زود اثر عمل کی ضرورت ہے۔ جو آزمودہ ہو۔ عمل طویل نہ ہو۔ کوئی صاحب تجربہ توجہ فرمائیں۔ برائے خدا اس کار خیر میں ہاتھ بٹا کر میری مدد کریں۔ ذرہ نوازی ہوگی۔ اگر کوئی صاحب رحم خدا ایسا کوئی عمل یا نقش عطا فرمائیں۔ تو بندہ تادم زیست دعا گو و ممنون رہے گا۔ اور خدا اس کا ثواب عظیم عطا فرمائے گا

(فرخ یار ۱۹۰۳ء)

سوال ۶:- مجھے سفلی علم یا کسب کرنا ہے۔ آسان۔ آزمودہ نسخہ یا نقش درکار

حضرت کاشف البرنی کی جدید روحانی تصنیف

علم الاعداد

اس کتاب میں علم ہندسہ کی سائنس کے حیرت انگیز نتائج بیان کئے گئے ہیں۔ جن سے معلوم ہوگا۔ کہ آپ کی زندگی کے حالات کیا ہیں۔

آپ کون کون سے سالوں میں کیا واقعات پیش آئیں گے۔

آپ اپنے مستقبل کس طرح پیش گوئی کر سکتے ہیں

ہر شخص کا غیبی نمبر کیا ہے۔

حادثات۔ خوش قسمتی اور اہم واقعات کی تاریخ

موجودہ جنگ کی ابتدا اور علم ہندسہ

جنگ کے نتائج ہٹلر۔ موسولینی۔ نپولین۔ چیمبرلین۔ چرچل کے اعداد۔ آپ کی موافق اعداد۔ موافق رنگ۔ موافق کپڑا اور موافق خوراک۔ آپ کے موافق دن

موافق ماہ اور موافق سال

اس سے زیادہ آسان۔ اس سے زیادہ صحیح پیشگوئیاں حاصل کرنے کی کتاب آپ نے آج تک نہ دیکھی ہوگی معمولی تعلیم اور معمولی سمجھ کا آدمی اس سے پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں

قیمت دو روپیہ۔ علاوہ محصول ڈاک

منیجر رسالہ روحانی دنیا ہسپتال روڈ۔ لاہور

ے ۔ ۔ ۔

دوائے خاص برائے معدہ

یہ ایک سفوف ہے۔ جو بے نظیر حلاب ہے۔ لطیف ہے۔ کوئی نہیں ہوتی ہے۔ نہ گھبراہٹ۔ نہ مروڑ یا قے کا عارضہ ہوتا ہے۔ صرف ایک ماشہ بوقت ضرورت کھائیں۔ اور معدہ کی پریشانی، گھبراہٹ سے نجات حاصل کریں۔ اس سفوف سے ایک عرق تیار کرنے کا ترکیب لکھ دی جائے گی۔ یہ عرق معدہ کی کئی امراض کے لئے سریع التاثیر اور مفید ہے۔ پرانی قبض۔ بدہضمی۔ بدہضمی۔ ترشی۔ ہیضہ۔ بخار۔ نقاہت و کمزوری ضعف معدہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ بچے سے بوڑھے تک کارآمد ہے۔ یہ دوا ہر گھر میں موجود رکھیں۔ یہ ہمارا خاص نسخہ ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

شربت شلاجیت

اس شربت کو بڑی محنت سے قیمتی ادویات کے مرکبات سے تیار کیا گیا ہے۔ سلاجیت جو اس کا سب سے بڑا جزو ہے۔ اپنے اندر بے شمار خواص رکھتی ہے۔ اور ہم نے بہت تحقیق سے اصلی سلاجیت حاصل کر کے اس کا شربت اس میں شامل کیا گیا ہے۔ وہ لوگ جن کو دائمی قبض سے کبھی آرام نہیں ملتا۔ بھس کی بیماری ہے۔ خون کی کمی ہے۔ اور پیدا نہیں ہوتا۔ جریان اور سفید پانی کی بیماری اس حد تک پہنچ چکی ہے۔ کہ علاج سے اکتا گیا ہے۔ اولاد کمزور پیدا ہوتی ہے۔ ضعف جگر۔ ضعف دل کا عارضہ ہے۔ پرانا بخار ہے۔ جو دور نہیں ہوتا۔ نزلہ زکام سے ناک کی نالی اور حلقہ خراب ہو چکا ہے۔ سر کے بال سفید ہوتے جا رہے ہیں۔ چہرہ پر کمزوری کی وجہ سے جھریاں پڑ رہی ہیں۔ تو ایک ہفتہ شربت سلاجیت استعمال کریں۔ یہ شربت دماغی امراض اور جگر کی تمام امراض کے لئے نفع بخش دوا ہے۔ ہم نے ان کمزور بچوں نوجوانوں اور عورتوں پر اسے آزمایا ہے جن کے بدن میں خون پیدا ہونے کی صلاحیت بھی نہ تھی۔ اور وہ زندگی سے موت کو ترجیح دیتے تھے۔ یاد رکھیں صاف اور طاقتور خون ہی طاقت ہے۔ سلاجیت کا کام خون پیدا کرنا ہے۔ ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو اندر ہی اندر جوڑ دیتا ہے۔ اور صاف خون پیدا کر کے تمام بدن میں سے صاف کرتا ہے۔ ایک دفعہ آزمائیے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک تو اپنے روزانہ صبح

اکسیر دمہ

مشہور ہے۔ کہ دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے مگر آپ کی حالت کیسی ہی کیوں نہ بگڑی ہو۔ دن اور رات کے کسی حصہ میں چین نصیب نہ ہو۔ تو یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔ بلکہ اس کی ایک خوراک ہی اپنا اثر دکھانے کی بہت نایاب دوا ہے قیمت فی شیشی صرف دو روپیہ ہے۔ خوراک صرف ایک رتی۔

ایک بزرگ کا عطیہ خاص

پھلبہری

ہے۔ جب آتا ہے۔ تو جانے کا نام نہیں لیتا۔ پھلبہری خبیث نسخہ تو ثابت ہوا ہے کیونکہ یہ دوا ہی نہیں۔ بلکہ دعا بھی ہے۔ کھانے اور لگانے کی دوا کی قیمت ۴ روپے

عورتوں کی امراض سیلان کا شافی علاج

اکسیر سیلان الرحم

یہ وہ نام ور مرض ہے جس میں عورتوں کی اندام نہانی سے ایک لیس دار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ آج کل ۵ فیصدی اس مرض کا شکار ہو رہی ہیں۔ مگر اس کی وجہ سے ان کے اعضائے رئیسہ کمزور ہو کر سینکڑوں قسم کی تکلیفیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ شلا سر میں درد۔ آنکھوں تلے اندھیرا چھا جانا۔ اختلاج قلب۔ بدہضمی۔ سستی۔ ہاتھ پاؤں میں درد۔ مریض عورتوں کو اپنی زندگی بیکار معلوم ہوتی ہے۔ اس مرض سے لاپرواہی کرنا جان بوجھ کر موت کو دعوت دینا ہے۔ اگر زرا بھی شکایت ہے۔ تو آپ فوراً اکسیر سیلان الرحم منگوا کر اس تمام تکالیف کا خاتمہ کیجئے۔ اس معجون کو چالیس خوراکوں کے استعمال سے تمام شکایات ہمیشہ کے لئے رفع ہو جائیں گی اور عورت ازسر نو تندرست ہو کر قابل اولاد ہو جائے گی۔ بیرانی سے بیرانی شکایت بھی۔ ہم خوراک سے رفع ہو جائے گی۔ قیمت چار روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔ اس کے ضرور فائدہ اٹھائیں۔

مرض جریان کی نوے فیصدی کامیاب دوا

اکسیر جریان

اگر آپ کی غلط کاریوں کی وجہ سے شباب کی جنسی نالیوں سے پرزے نکل رہے ہیں۔ اگر آپ شرم کی وجہ سے کسی سے کہہ نہیں سکتے اور دل کی حسرت دل ہی دل میں لئے ہوئے ہیں۔ اگر آپ کی غلط کاریوں کی وجہ سے آپ کے اعضائے رئیسہ کمزور ہو کر سینکڑوں قسم کی تکلیفیں پیدا ہو گئی ہیں۔ مثلاً سر میں درد۔ آنکھوں تلے اندھیرا چھا جانا۔ اختلاج قلب۔ بدہضمی۔ سستی۔ ہاتھ پاؤں میں درد۔ مریض عورتوں کو اپنی زندگی بیکار معلوم ہوتی ہے۔ اس مرض سے لاپرواہی کرنا جان بوجھ کر موت کو دعوت دینا ہے۔ اگر زرا بھی شکایت ہے۔ تو آپ فوراً اکسیر سیلان الرحم منگوا کر اس تمام تکالیف کا خاتمہ کیجئے۔ اس معجون کو چالیس خوراکوں کے استعمال سے تمام شکایات ہمیشہ کے لئے رفع ہو جائیں گی اور عورت ازسر نو تندرست ہو کر قابل اولاد ہو جائے گی۔ بیرانی سے بیرانی شکایت بھی۔ ہم خوراک سے رفع ہو جائے گی۔ قیمت چار روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔ اس کے ضرور فائدہ اٹھائیں۔

اکسیر جریان

اگر آپ کی غلط کاریوں کی وجہ سے شباب کی جنسی نالیوں سے پرزے نکل رہے ہیں۔ اگر آپ شرم کی وجہ سے کسی سے کہہ نہیں سکتے اور دل کی حسرت دل ہی دل میں لئے ہوئے ہیں۔ اگر آپ کی غلط کاریوں کی وجہ سے آپ کے اعضائے رئیسہ کمزور ہو کر سینکڑوں قسم کی تکلیفیں پیدا ہو گئی ہیں۔ مثلاً سر میں درد۔ آنکھوں تلے اندھیرا چھا جانا۔ اختلاج قلب۔ بدہضمی۔ سستی۔ ہاتھ پاؤں میں درد۔ مریض عورتوں کو اپنی زندگی بیکار معلوم ہوتی ہے۔ اس مرض سے لاپرواہی کرنا جان بوجھ کر موت کو دعوت دینا ہے۔ اگر زرا بھی شکایت ہے۔ تو آپ فوراً اکسیر سیلان الرحم منگوا کر اس تمام تکالیف کا خاتمہ کیجئے۔ اس معجون کو چالیس خوراکوں کے استعمال سے تمام شکایات ہمیشہ کے لئے رفع ہو جائیں گی اور عورت ازسر نو تندرست ہو کر قابل اولاد ہو جائے گی۔ بیرانی سے بیرانی شکایت بھی۔ ہم خوراک سے رفع ہو جائے گی۔ قیمت چار روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔ اس کے ضرور فائدہ اٹھائیں۔

یہ ایک نہایت ہی زود اثر اور قطعی مفید دوا ثابت ہو چکی ہے۔ اس کے چند روز کے استعمال سے جریان کی تمام شکایتیں رفع ہو جائیں گی۔ اگر منی پانی کی طرح پتلی ہو گی۔ تو بھی گاڑھی کر دیتی ہے۔ قیمت۔ ۴ خوراک تین روپے آٹھ آنے علاوہ محصول ڈاک۔

عرق مصفی

خون صاف کرنے کا بے نظیر عرق

جس کے استعمال سے معدہ اور جگر کی تمام خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کا سب سے پہلا وصف یہ ہے کہ پاخانہ بنایت صاف لاتا ہے۔ بدن کی خارش۔ پھوڑے پھنسیاں۔ چہرے کی سیاہی دل کی گھبراہٹ۔ خفقان۔ وہم۔ کھجلی اور خون کی تمام خرابیاں اور زہریلے مادہ کو یک قلم دور کر کے بالکل صاف اور صاف خون پیدا کرتا ہے۔ آتشک و سوزاک رفع ہونے کے بعد اس کا استعمال کرنا نہایت مفید ہے۔ خرابی خون سے پیدا شدہ تمام بیماریوں کے لئے سرتاسر کسر ہے۔ ہر موسم کے خاتمہ اور آغاز پر اس کی ایک بوتل آپ کو اس قدر فائدہ پہنچائے گی کہ جتنی بے قیمتی ادویات کا پیتھی اس کے سامنے ادھچا ہے گا۔ بچوں کے استعمال کے لئے اسے شربت کی شکل میں بنایا گیا ہے۔ تاکہ وہ آسانی سے چاٹ کر اس کے فوائد سے مستفید ہوں۔ قیمت فی بوتل دو روپے آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

نور العین سرمہ

ہزاروں مرتبہ کا آزمایا ہوا بے نظیر سرمہ

سرمہ نمبر ۱۔ آنکھوں کی تمام بیماریوں ضعف بصر۔ خارش۔ پانی گرنا۔ دھندلا جالا غرض ہر قسم کی تکالیف کے لئے بیحد مفید ہے۔ قیمت فی تولہ ۵ روپے۔

سرمہ نمبر ۲۔ باریک کام کرنے والوں کو کثرت مطالعہ کرنے والوں کو اس کا استعمال کرنا چاہئے اس کا باقاعدہ استعمال آنکھوں کے لئے خاص طور پر مقوی ہے۔ قیمت فی تولہ تین روپے

سرمہ نمبر ۳۔ چیا کو قطعی طور پر آرام آجاتا ہے۔ قیمت فی تولہ دس روپے۔

اکسیر بواسیر

بواسیر خلی ہو یا بادی۔ مستوں کی تکلیف اور جلن سے کیسی ہی پریشانی کیوں نہ ہو۔ ہماری دوا کے چند دنوں تک باقاعدہ استعمال سے ہمیشہ آرام آجائے گا۔ مفصل حالات ضرور لکھیں۔ اور یہ بھی لکھیں۔ کہ بواسیر خلی ہے یا بادی۔ قیمت دو روپے فی شیشی۔

اکسیری طلاء

زچھلے کا ڈر۔ نہ ابھار کا خطرہ۔ نہ کسی سوزش و جھنی کا خوف۔ رات کو لگائیے۔ اور آرام سے سو جائیے۔ چند یوم کے استعمال سے ہی مردہ رگوں میں از سر نو جوانی کی طاقت بھر جائے گی۔ بے پناہ قوت اور بھرپور تندرستی پیدا ہوگی۔ رگوں اور پٹھوں میں زائل شدہ واپس آجائے گی۔ قیمت فی شیشی دو روپے۔ درجہ خاص ۵ روپے

مینجر روحانی دارالشفاء ہسپتال روڈ۔ لاہور

ہر عمر۔ ہر طبیعت اور ہر موسم میں

طاقت دینے والا

اصلی شربت فولاد

اگر قوت ہاضمہ جواب دے چکی ہے۔ معدہ ضعف سے کمزور ہو چکا ہے۔ بھوک بالکل مفقود ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ جگر کمزور ہے۔ قبوض میں جن پیڈلیوں میں کھچاؤ اور اینٹھن ہے۔ چلتے چلتے قدم ڈگمگاتے ہیں۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ سینے میں آگ سی لگی رہتی ہے۔ آنکھوں سے شعلے نکلتے ہیں۔ جریان اور ضعف باہ کی شکایت ہے۔ دوائے آدھی سے رخصت ہو چکی ہیں۔ اولاد لاغر اور کمزور پیدا ہوتی ہے

غرضیکہ آپ بیماریوں کا مجسمہ بن کر رہ گئے ہیں۔ تو

اصلی شربت فولاد

کے چند روز کے استعمال سے ہی جس میں علاوہ قیمتی اجزا کے مشک۔ زعفران۔ موصلی۔ مروارید وغیرہ شامل ہیں۔ اپنی دنیا بدلتی دیکھکر آپ حیران رہ جائیں گے۔ جذباتی دنیا بیدار ہو کر افسردگی کی جگہ حسرت کی جگہ تبسم اور شادمانی لے گی۔ قوت ہاضمہ عود کر آئے گی جس قدر بھی چاہے۔ خوراک کھائیے۔ فوراً جزو بدن بن جائے گی۔ بے پایاں طاقت کا احساس ہوگا۔ اور آپ پورے وثوق سے کہہ سکیں گے۔ کہ قوت و شباب کا گراں بہا خزانہ سستے داموں خرید لیا ہے۔ قیمت دو روپے۔ محصول ڈاک ۱۳ ہے۔

شربت فولاد نمبر ۱:۔ ۴۰ سال سے اوپر عمر والوں کے لئے فی شیشی تین روپے محصول ڈاک

" " ۲:۔ " " کم " " دو روپے } ۱۳ علاوہ

نوٹ:۔ منگواتے وقت ضرور لکھیں۔ کہ شربت فولاد کس نمبر کا روانہ کیا جائے۔

مینجر روحانی دواخانہ روحانی دنیا۔ ہسپتال روڈ۔ لاہور

قواعد و ضوابط

۱۔ روحانی دنیا کا سالانہ چندہ دو روپے ہے۔

۲۔ روحانی دنیا سالہا سال سے پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔ اور آخر تک کبھی تعطیل نہیں ہوئی

۳۔ نمونہ کا کوئی سا ایک پرچہ روانہ کیا جاتا ہے۔ لیکن بعد خریداری ہمیشہ رسالہ وقت پر پوسٹ کر دیا جاتا ہے۔

۴۔ ہر رسالہ اپنی نوعیت اور شان سے کبھی نہیں گرتا۔ رسالہ کے تقریباً تمام مضامین مستقل ہیں اس لئے صرف ایک رسالہ دیکھنے سے آپ اس کی نوعیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

۵۔ رسالہ ہر ماہ کی ۱۵ تاریخ کو پوسٹ ہوتا ہے۔ اس میں کبھی بیشی نہیں ہوتی۔

۶۔ اگر رسالہ ۲۰ تاریخ تک نہ ملے۔ تو سمجھ لیجئے۔ کہ کہیں راستہ میں ضائع ہو گیا۔ خط لکھ کر دوبارہ منگا سکتے ہیں۔ ۲۰ تاریخ کے بعد رسالہ دوبارہ نہ بھیجا جائے گا۔

۷۔ پچھلے سالوں یا مہینوں کا رسالہ کوئی صاحب طلب نہ کریں۔ دفتر میں کوئی رسالہ باقی نہیں رہتا۔

۸۔ علم دوست اصحاب کچھ مدت میں رسالہ بطور نمونہ روانہ کیا جاتا ہے۔ اور پھر خط کے ذریعے وی پی کی اطلاع دیجاتی ہے بعض اصحاب وی پی واپس کر دیتے ہیں۔ اطلاعاً یہ درست نہیں۔

۹۔ آپ کی سہولت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ [illegible] یا کاروبار میں ہیرے پھیلتے رہ گئے ہے۔ یا کسی عزیز دوست سے ناچاقی ہے یا عزلت نشینی اختیار کر لی ہے یا حسب منشا شادی ہو رہی ہے یا کاروبار میں ہے۔ یا امتحان میں کامیابی ہیاری سے نہیں گھبرا جاتے۔ یا اولاد نہیں ہوتی یا ہو کر مر جاتی ہے یا کوئی پیچیدہ آپ [illegible] ل ہو رہی ہے۔ غرضیکہ کسی قسم کا مشورہ لینا ہے۔ تو ی کر سکتے ہیں۔ خریداران رسالہ سے کوئی فیس نہیں لی جاتی۔

۱۰۔ اگر آپ خریدار نہیں ہیں۔ تو آپ کے جوابات لفافہ میں بند کر کے بذریعہ وی پی دو روپے میں ارسال کئے جائیں گے۔ مگر یہ رقم رسالہ کے چندہ کی ہوگی۔ آپ کا نام درج رجسٹر کر کے رسالہ ایک سال کے لئے جاری کر دیا جائے گا۔

۱۱۔ اگر آپ خریدار ہیں۔ تو ہر قسم کا مشورہ [illegible] بذریعہ علم، روحانی لے سکتے ہیں۔ کوئی فیس نہیں لی جاتی۔ ہاں خط جوابی ہونا چاہیے۔ اگر خط جوابی نہ ہوگا۔ تو عدم جواب کی شکایت معاف۔

۱۲۔ خط [illegible] کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ دینا ضروری ہے۔

منیجر رسالہ روحانی دنیا ہسپتال روڈ۔ لاہور

نورانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں باہتمام منیجر الحاج میاں نور دین پرنٹر پبلشر چھپ کر دفتر رسالہ روحانی دنیا ہسپتال روڈ لاہور سے شائع ہوا